

(B) 14

بلوچستان صوبائی اسمبلی



مباحثات

(جمعہ ۳۰ ربیون ۱۴۷۵ء)

صفحہ نمبر	فہرست مضمایں	نمبر شمار
۱	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔	۱
۲	غیر نشاندہ سوالات اور اسکے جوابات۔	۲
۲۶	غیر نشاندہ سوالات اور اسکے جوابات۔	۳
۳۵	بلوچستان فناں بل ۱۹۷۲ء	۴
۵۶	۱۹۷۲ء کے اخراجات کا لوٹوارہ۔	۵



بلوچستان صوبائی اسمبلی

پہلی بلوچستان اسمبلی کے دوسرے اجلاس کی کارروائی

منتعقدہ پر وزیر جمیر ۱۹۶۷ء

اسمبلی کا اجلاس اسمبلی چیئرمین کوئٹہ (سابقہ ٹاؤن ہال) میں
زیر صدارت سردار محمد خان بارودی اپنیکر صوبائی اسمبلی صبح
نیجے منتعقد ہوا۔

تمکاوت قرآن پاک و ترجمہ از سید محمد شمس الدین ریٹی، اسکوکیر جوابی اسلی

بسم اللہ الرحمن الرحيم

أَوْلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مَنْ قَبْلُهُمْ كَانُوا
أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثْرًا وَالْأَرْضُ عِزْمٌ وَمَا أَكْثُرُ مُحَاجِرٍ وَهَا وَجَاءَتْ قَوْمٌ مُّسْكُنُهُمْ
بِالْيَقِينِ طَفَّالًا كَانَ اللَّهُ لِيَنْظَلَهُمْ وَلَكُنْ كَانُوا فَسَّادُهُمْ يَنْظَلُونَ هُنَّ مُنْذَرٌ
إِنَّ اللَّهَ حَسِينٌ تَعْصُمُونَ وَحَسِينٌ تَقْبِحُونَ هَوَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَفِي شَيْءٍ
وَحَسِينٌ تَقْلِبُهُمْ هُنَّ مُرْفَقُونَ ه

سورة روم پارہ ۶۱

کیا یہ لوگ زمین پر اپنے بھرتے نہیں ہا اگرچہ تو دیکھتے کہ جب تو میں ان سے پہلے ہو گزری ہیں ان
کا کیا انجام برا ہے وہ تو میں ہمیں ہر ان سے تندن و ترقیات اور تو اتنے بھائی میں بڑھ کر تو میں انہیں
نہ زہن پر اپنے کاموں کے انشان چھوڑ دے اور جسیں تھے تم نہ اتنے تندن بنایا ہے اس سے کہیں،
زیادہ انہوں نے تندن پھیلا دیا لیکن جب ہمارے رسول انہیں بھیجے گئے اور ہماری اشیائیں انہیں دکھانی
گئیں تو انہوں نے سرکشی و بغاوت سے تبتکا دیا اور ہر باد و فنا ہو گئے خدا نہم کرنے والا میں تھا
لیکن انہوں نے خدا اپنے اوپر نظر کی۔

پس پاکی ہے اللہ کے لیے اور آسمانوں اور زمین ہیں اس کے لیے ستائش ہے جب تم پر شام
آتی ہے تھب نہ پر شام آتی ہے المرجب دون کام آخوندی و ملک ہوتا ہے اور جب تم پر دوپر آتی ہے۔

کیوں درج رکھنے والوں و اس مرتبائی کی تجارتی کے لئے

میجر ۳۸ - بہام میر غلام قادر (۱۹) کیا ہے وہ ہے۔ پہچان کر سپلائر کی پہچان یورپ کے چند سپلائر ہیں اور حال جو یہی ایجنسی ہم بتاتے ہے پہنچنے کر دیا گیا ہے اگر ایسا ہے تو انہیں تکمیل کی زندگی کیا ہے؟ (ب) کیا یہ درست ہے کہ ان نکالے ہوئے یورپی مارکس پہنچنے پڑے پھر جن کی مادمت پہنچے سال سے تیس سال کے قریب تھی اور ایسی کوئی معاونت بھی نہیں دیا گیا۔

ذج) کیا یہ درست ہے کہ ان برخاست شہر یورپ کے سپلائر ٹارکی ہوئی ہے۔ اگر ان قوں کا یہ خیال ہو تو **وزیر اعلیٰ** (د) نہیں۔ اسلام صورت حال ہے کہ کچھ مارکس ہوا کہ تحریک پسند فرمانکر سرگزیریں کا تحریک **وزیر اعلیٰ** ایسے کی طرف سے عبور یورپ کے شاہی علاقہ "کافر" میں ایک یورپی چارکی قائم کی گئی تھی، جس کے سیکھ بھدار اور چند ہزار دلکشی کی تھیں اور اسے مذکورہ ملکے کو علم دیا گیا کہ وہ پڑکی مغلوق پر جا کر اپنے فرانسیسیوں کی ملکیت میں علاحدہ دوں چالنے کے انکار کر دیا اور اسے ٹھہری اسرائیلی رالائڈن کے قتلہ کی شہنشاہی دینے۔ جس کی صورتی کا انہما کریں، اسی لیے علم عدو کی بنیاد پر ان کی ملازیتیں تنقیح کر دی گئیں۔ اور یہ دیس خالی آسایہ رکھ کر کھوس تھیں کے افزادے ہر قریب کے پڑکیا گیا ہے تو گلستانی باشندے یہی ہم اپنے فرانسیسیوں کو سب مشاہدہ کی عرض طور پر رواجات دے رہے تھے۔

اوپر (د) میں درست ہے کہ ان میں سے ہمہ سارے کی کوئی ملکیت نہیں پیدا کیا ہے اور ۵۰ تا ۶۰ سال تھی۔

(ب) نہیں، صرف ایک شہر کو چھوڑا عبور گیرنا ہی نہ ایں ڈارکی ہوئی ہے جو کشمکش تھا، اپنے دو یورپی کے پہنچانکے شہر کو شہزادی کا درجہ دے کر اپنے نہیں دیں گے۔

میر غلام قادر خان سے کسی اور نگاہ کے نہ ہوں گے کیونکہ یہیں میر غلام قادر خان کی بربادی ہے۔

ج) (ا) یہ اپنے ایک دل کے، جنی ۱۰ سال پہلے اس پہنچ گیا تھا اور والد پر لوگ بھوت **وزیر اعلیٰ** پر ہدایت کر کے بڑھا کر کے تھا اور کرنے کا تھا۔ اس کی بھروسہ کیا کریں اور کاروبار کی ملکیت میں یا کسی اور علم کی پیداواری میں کر کے تو لمحے یا لمحوت کے پیسے کوئی اور پارہا کرنے۔ ہم اکابر ہم کے خلاف تاؤتیں کارروائی کرے۔ کسی ایک کو پہنچا کر ہمیں سالی کی سرگزیری کو منتظر کر کر اور اس نیوال

سلاموت قرآن پاک و ترجمہ از سید محمد شمس الدین فیض اسحاقی مஹانی اسلیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

أَوْلَمْ يَسِيرُ وَإِنَّ الْأَرْضَ فَيَنْفَدِرُ أَكَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا
أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَإِنَّ أَثَارَ الْأَرْضَ وَغَرَرٌ وَمَا أَكْثُرُهُمْ مُعَاافٍ وَهَذَا جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ
بِالْيَقِنِ إِنَّمَا كَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِظَلَمٍ هُمْ وَلَكُنْ كَانُوا لِنَفْسِهِمْ يَنْظَمُونَ هُنْ مُنْهَكُونَ
اللَّهُ أَحَدٌ حَمْدُهُ حَمْدٌ لِمَنْ يَتَسْعَى وَحْدَهُمْ قَصْبَحُونَ هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشَيْا
وَحْدَهُمْ قَطْلُهُمْ رُؤوفٌ هُوَ

سورة روم پارہ ۲۱ پیغام

کیا یہ لوگ زمین پر پہنچتے پہرتے نہیں بلکہ اپنے کام پڑھتے تو دیکھتے کہ جو قریب ان سے پہنچے ہو گزری ہیں ان
کا کیا انجام بلا؟ یہ وہ تو میں تھیں جو ان سے تندن و ترقیات اور قوائیت جسمانی میں بزخہ کرو قوی تھیں انہوں
نے زمین پر اپنے کاموں کے لئے اپنے بھروسے اور جسیں نظر کرنے والے مسجدوں بنایا ہے اس سے کہیں،
زیادہ ان لوگوں نے مسجدوں پر بھیلا لیا یہیں جب ہمارے رسول ایسیں بھیجے گئے اور ہماری انشا خان ایشیں وکھانی
کیجیں تو انہوں نے سرکشی و بغاوت سے بچن لایا اور پر باد و فنا ہو گئے خدا انہم کرنے والا نہیں تھا
لیکن ان لوگوں نے خزو اپنے اور نظم کیا۔

پس پاکی بھی اللہ کے یہے اور آسمانوں اور زمین یہیں اس کے نیچے ستائش ہے جب تم پر شام
آئی بھی تھب نہ پر لیج آئی ہے اور جب دن کا آنحضرتی وقت ہوتا ہے اور جب یہاں تم پر دوپہر آتی ہے۔

سے کہ جیسے ان لوگوں پر نہاد کشی کی لاہوت نہ آپ سے یہ یہ حکم دیا تھا اور اکابر چون زندت خاتی ہو تو ان کو جگہ دے دی جائی تاکہ دن کا گزارہ ہے سکے۔ علوم یعنی کہ ان ہمایا تھے پر کس حد تک بخوبی جانے جائے۔

عبدالصمد خان امکنونی
مشیرین سعیم کے قیمتی یادوں کو کیا۔ خود کی موروثی اور تھا کی سہ دس سماں پر اعتماد یہاں اسی حساب سے علوم ہوتا ہے کہ ایک بیٹی کے لئے کوئی دل کے قیمتی کے عوام کوں کی جگہ پر جو حق کیا گیا ہے یا چھ رہی طرزی ہے؟

وزیر اعلیٰ ہمارے مشترکہ اوقیانوں نے

بنا پر دیر املا کی توجیہ میں اس اندر کی طرف سبزوال کرانا چاہتا ہوں،
میر جام غلام قادر خان جہاں تک تاریخی کاروان کا لعل ہے یہ ہر ہی اچھی چیز ہے اور میں اس کو باشنا ہوں یعنی اس میں ہی کچھ تیز بر قت لگتی ہے۔ یہ رنگ کے اور جو سپاہی ہیں انہوں خوبصورت ہیں وہی اسی کی طرف سبزوال کی خلاف کوئی کاروان نہیں کیا گئی اور ان افراد کے فلات کاروانی کی لگتی ہے جس درد دیر املا کی توجیہ اس، طرف سبزوال کرنا چاہتا ہوں کہ واقعی اگر ان افراد پر قلم ہو گا ہے۔ قوان کی وجہ کی.....

وزیر اعلیٰ سے چور کا کام اس نعمت کا سماں کیا ہو گی؟

میر جام غلام قادر Thank you very much.

مشیر اعلیٰ مکمل حال پڑھیں۔

کیا وزیر اعلیٰ دراہ کرم پذیریں کے کرد
میر جام غلام قادر (و) صورت یہ چنان کے قیام کے بعد کس تقدیر مقامی باشندوں یہی تکشیر
تیجی کشیدہ سست کشیدہ بھی میلدا، اور ناسپتہ تکمیلدار جہر حق یا "پروموٹ کرنے کے لئے" ہے
اچھی ان اسائیں پر پاہ راست تقریبیں کی افادہ کیا ہے اور ان میں مقامی اور غیر مقامی کی افادہ کس اندر ہے؟

(ج) شعبہ داس سوت کشہر، فضیلہ اور نائب نصیریہ دوں کی اتفاق دکنی ہے؟

MIR JAM GHULAM QASIR KHAN: I have not received the reply
of that.

فرستہ پر لاتاں لکھا ہے کہ جوابِ مخول ہیں ہر اگن بچے جواب بن گیا ہے الگیں تو پڑھو
وزیرِ اعلیٰ میر جام یا اس کا الحمدُ اللہُ عَزَّ ذَلِقَ عَلَیْہِ السَّلَامُ پر رکھو۔

میر جام غلام قادر خان میر جام غلام قادر خان میں تپڑھیں۔

وزیرِ اعلیٰ نہ آپ کو سپیزی دی سوال کرنے کے سلسلے میں وقت نہ پڑھ کر جواب پختے ہیں ٹا۔

میر جام غلام قادر خان میر جام غلام قادر خان کے بعد غایب سپیزی دی کر سکوں گا۔

۱	۸	۱۵	۱۲	۲	فرید عراقی
۹	۷	—	—	—	بڑا راستِ تقریب
۹	۶	—	—	—	ستائی
۳	—	—	—	—	غیرِ ستائی
—	—	—	—	—	دو ٹینی دنیا کوڑا
۴	۲	۹	—	—	کوڑا پشین
۲	۷	۵	—	—	بھی
۴	۶	۰	—	—	سر الاعاظ
۴	۳	۳	—	—	خربوب

اسٹٹ کشہ	تھیڈیار	نائب تھیڈیار	
۲	۲	۲	پٹاٹی =
-	-	۳	ڈریٹی دفتر تکات =
۱۳	۴	۶	تکات =
۱۰	۳	۶	کچھ =
۸	۷	۵	گران =
۴	۱	۳	میان =
۵	۲	۲	لس بیلہ =
۷	۱	۱	دفتر پندت =

بیں صرف آن کھوں گائے اسٹٹہ مقام ویزیر مقامی میں تالونا جہاں تھیا۔

حامی میر غلام قادر خان مرد کیا جائے اسیں میں یہ چاہتا ہوں کہ مقام افراد کا تحفظ کیا جائے۔

وزیر اعلیٰ صاحب نے جو ضلع دار عقاد دبتی ہے سبھوڑ ڈیوٹی

عبدالصمد خان اچکزئی مرد یا باشدگی کے لحاظ سے ہے؟

و نہیں اعلیٰ مرد یہ عقاد ڈیوٹی کے لحاظ سے ہے۔

آپ نے ہو تھیں ضلع دار بتائی ہے۔ آیا یہ لوگ

مسٹر عبدالصمد خان اچکزئی مرد ہس ضلع کے باشدگے ہیں یا ہو.....

سوال تو یہ ہے کہ ضلع دار اسٹٹ کشہ، تھیڈیار اور نائب،

و نہیں اعلیٰ مرد تھیڈیاروں کی عقاد کتنی ہے۔

مسٹر عبدالصمد خان اچکزئی مرد ہر ضلع میں عقاد کتنی ہے اور ہر ضلع کے لکھنے لوگ ہیں؟

و نہیں اعلیٰ مرد کیا ہر ضلع میں

وزیر اعلیٰ میر عبید اللہ خان اچھرخی جن تین خفیہداروں کو برداشت ہے جو بھی گئی تھا، کیا یہ اس درست ہے کہ اس سے شے جو کے لذت ہو جائے گا۔
درخواستیں طلب کی گئی تھیں اور کہا جیسے کہ اس سے باہر کے تھے،

وزیر اعلیٰ میر عبید اللہ خان اچھرخی میر عبید اللہ خان اچھرخی نے اپنے پاسوال دامخ لگیں تو انکن بھکر ہیں جواب دے سکوں۔

کچھ برصغیر پڑھنے خفیہداروں کی سات ہاکم و بیش نواسا ہوں
وزیر اعلیٰ میر عبید اللہ خان اچھرخی میر عبید اللہ خان اچھرخی کے لیے درخواستیں مالکی کو تھیں جو کے لیے سیکھوں،
درخواستیں آتی ہیں جو بھی ہوں تک اسیداروں کے میثاث ہوتے رہے اور انزوں کی بڑھتے۔ میں نے ہم منی کیا
ہے کہ برقیں خفیہدار اپنے برداشت ہوتی کھٹے ہیں کیا وہ اسینی اسیداروں ہیں جس سے بھٹک کریں؟

وزیر اعلیٰ میر عبید اللہ خان اچھرخی میر عبید اللہ خان اچھرخی میر عبید اللہ خان اعلیٰ کی تھی۔

وزیر اعلیٰ میر عبید اللہ خان اچھرخی میر عبید اللہ خان اچھرخی کے بعد برداشت کوئی بھرقی بیٹھ ہوئی ہے؟

وزیر اعلیٰ میر عبید اللہ خان اچھرخی جی نہیں۔

MIR JAM GHULAM QADIR KHAN:-

Supplementary Sir, as the Hon'ble Chief Minister has kindly considered the cases of the people of Lashela, has any one been left?

وزیر اعلیٰ میر عبید اللہ خان اچھرخی میر عبید اللہ خان اچھرخی سوال ہے یا پرانے اُن افراد ہے؟

6

FINANCE MINISTER : This is not a supplementary question but a
supplementary "advice"

کیا یہ حقیقت ہے کہ آپ کے وقت میں پورا ڈائٹریوئن
میر عبید الرحمن امینگز فیڈریشن کے ذریعے میں ایک عصیانیار براہ راست بھرپور اسے برداشت
فرست میں بنیں ہے؟

اُس کی بھرپور اسے آئش میں آئنے سے پہنچے کیلئے سچی اور لفڑی کے اڑاڑ جام پہنچے
وزیر اعلیٰ میں کھلے گئے تھے، ملک ہے اس پر عمل ہماری حکومت بنیٹ کے بعد ہوا ہے۔
کیا یہ شدھنی عمر کی بنا پر پہنچے اور ویویو میں مسترد

میر عبید الرحمن امینگز فیڈریشن میں ہوا تھا،

وزیر اعلیٰ میں۔

کیا یہ حقیقت ہے کہ اسی ملکے علاج سیلہ کا کوئی خوبی نہیں ہے؟

میر جام فلام ق قادر خان میں سے کہ میر جام فلام ہوا ہے؟

وزیر اعلیٰ دریکب تقادہ اللہ کو پیدا ہو گی۔

میر امینگز فیڈریشن میں دار ہو چکے۔

کی جانب وزیر لفڑیات بناہ کرم فرمائیں گے کہ:
بجہ ۹ م جام میر فلام ق قادر میں، کیا یہ حقیقت ہے کہ بجہ ۹ او ماہ میں اس کا سرو سے کیا گا تھا
(ب) کیا یہ حقیقت ہے کہ سابقہ گورنر براہ راست جیون میں سرسری طریقہ لالہ کی تحریر کے لئے یہکہ کی رسم بھی فرم
کی جائے؟
(ج) اگر زداب ثابت ہے کہ میر جام امینگز کی دہنیات ہیں؟

وزیر کے اعلیٰ (ا) بیلہ تارہ مالوہ ایک سائز آر میل کے ہوتا ہے اپنی جاتا ہے جو کہ اسی عدہ شکور شدہ سڑک "ڈینہ پورا اسٹ" نیاری سے ہوتا ہے۔ براستہ ٹکول اور مارڈہ جاتا ہے جس کا سرو سے خوش رہتا ہے لیکن ایک راستہ کی طرف پر دینہ دینہ کیا گیا۔ (ب) ایسی کوئی رقم لگھنے کے علم میں نہیں ہے۔

(ج) جواب "ا" کی دو شخصیں اس کے جواب کی مزدورت ہی نہیں۔

کی وزیر تحریات دشواریات بتائیں گے کہ

بنگلہ ۹۔ جامِ ہمیر غلام قادر (درود) گذشتہ کی سڑک پر چڑھنے پر کس قدر الگت آئی؟ (ا) کیا یہ درست ہے کہ سڑک پر بنگلہ اور ٹیو لگکہ اور ٹیو لگکہ کے حروف تار کو ان پہچانی گئی ہے اور قواعد و صنایط کے تحت بنگلہ کی بھرتی بھری بچائی گئی ہے۔

(ب) یہ شیکھ کسی ٹھیکہ دار کو دیا گیا تھا اور اس نام کا سڑک کی تیہوران افراد کے میلان کیا کاروانی کی گئی ہے। (ج) گذشتہ کی سڑک کو چڑھنے پر ۲۷، ۲۸، ۳۰ روپے الگت آئی ہے۔

وزیر کے اعلیٰ (درود) سڑک، ٹھیکہ طریقہ سے بنائی گئی ہے اور قواعد و صنایط کے تحت بنگلہ کی بھرتی بھری بچائی گئی ہے۔

۱۔ ایک سیلہ فرزاں = درجنی کنٹرولین چین

۲۔ فرزاں = اکبر بلاس ٹھیکہ دار

۳۔ ایک فرزاں = سڑک دار ٹھیکہ دار

اس سڑک کے ساتھی یہ کسی بھی ادارے یا مراکی طریقہ سے کوئی اگر شتم کی فحکار ہے تو اسی پر مسول ہے اور اس پر کوئی کار طالع کرنے کی مزدورت خصوصی نہیں کی گئی۔

MIR JAM GHULAM QADIR KHAN:

Supplementary Sir,

I again stand to my question also, that this road has not been

properly built up and I believe that the Chief Minister has himself seen it.

I think Department should not have given such answer sir.

LEADER OF THE HOUSE.

There is no question from the Honourable Member, but still it requires some clarification. I have seen the road personally as pointed out by the Honourable member. The road is really in a miserable condition and as the paper shows I have just given the reply according to the papers available in the department. But as far as the site itself is concerned, I do believe that misappropriation of money must have taken place, otherwise road would not have been in such a bad condition, and I am sorry whatever has been done, was done by previous Government, but if it is pointed out to me by any section to conduct an enquiry, I do not know whether I will be able to get hold of those contractors, because they belong to Administration of Karachi. I do not know as to how far I will be able to lay my hands on them. However, if something is pointed out to me in writing, I will try to see that they are brought to books.

وزیر اعلیٰ مسٹر خدا اللہ خان اچھکوڑی کیا یہ حقیقت تھے جنکو کام نہ کرنے والوں کے لئے کوئی کو
دوسرے نہ کرنے یہ، یا باہم کے لوگوں کو تینکے بینیں دیتے جائیں گے ایکی پہلی نیز کو ان لوگوں کو ہم بینیں پورا کرے
یعنی چون مکمل و مبارکہ ملاقات کے بینیں ہیں آئندہ کے لیے یہ ہو گا کہ اپنے ہمارے علقوں کے ملکیداروں کو کام دیا جائے گا تاکہ ان سے
باز پرسش پہنچے۔

وزیر اعلیٰ اس وقت اس ستم کی کوئی پابندی بینیں ہے کو تینکے صرف اسی منظہ کے آدمی کو دیا جائے گا، لیکن
متذکر ہے اس سے نہ کہ اخلاق سیکھیں کیوں کہ یہ ان کا حکم ہے۔ لیکن بڑے بڑے تینکوں کے لیے اس ستم کی کوئی پابندی بینیں ہے
ہم کو مشترکہ ملکی کرنا ہے، کہ جو پوتے ان کے تمام لوگوں کے لیے یہ تینکے اپنے ہوں۔ جہاں تک ملکوں کا سماں ہے ملکوں ہیں اس
ضتم کی کوئی تغیریت ہمیں ہے۔ حرف بچھتے ہوئے تینکے جو ہزاروں روپے ہیں ہیں، دہی مقامی اور یوں ہیں قیمت کھلے چدیں۔
مسیال سیاحت اللہ خان پر اچھہ در پر ہوتا ہے ایکی ذرداری ہوتی ہے کہ روز بیس بنتے ڈاے

درست شیڈول اور specifications کے مطابق ہے ۲۷۱

وزیر اعلیٰ درستی کی وجہ داری اس پر یہ مدد ہوتی ہے۔

مسیال سیاحت اللہ خان پر اچھہ در داشتے دی توکی بحوث ایسے افراد کو فائدہ
کے لیے کیں گے؟
وزیر اعلیٰ میں آنے والے بھروسے بہت مشکور ہوں گا اگر وہ میرے آئندی میں بھی اگر کسی افراد کا نام
کے لیے کوئی تباہی کو اس سے اس ستم کی بدروہانتی کرے۔

مسیال سیاحت اللہ خان پر اچھہ در میں سڑک کا ذرگرد ہا ہوں۔

وزیر اعلیٰ وہ سڑک تو کافی ڈویٹھی میں تھا جب بید کرایہ ڈویٹھی میں تھا، اس وقت یہ سڑک
کے نتھے اور بیرونی کے نتھے اور بیرونی بھی بھی ڈی ملکی کھلتی

بے دو سال کا سارا ذیلیں بھی مارکے کئے ہو رہے تھے تک اس کی آئیں۔ اگر تم مسحوب نہیں تو اس کی بیانات پر کافی
کہ ہر یوں یہ معاہب کے متعلق تکمیل پر خلاف ہے۔

MIR JAM CHULAM QADIR KHAN:

I think the Engineer concerned is still serving in Baluchistan.

CHIEF MINISTER:

If you can point out to me I shall be very much obliged.

مرٹر اسپیکر ملک سوال پر پیش کیں۔

کیا وزیر اعلیٰ اوزراہ کرم بتائیں گے کہ

بنگلہ اسلام میر خلام قادر میر (و) کیا یہ درست ہے کہ لیڈی وزیر اعلیٰ وزیر "وزیرہ الفاری" نے بنگلہ اسلام میں

پورٹ درج کرائی ہے کہ تھیڈر افراز کے بجائے نئے لیڈی وزیر اعلیٰ کے لئے بھی پیچا نہیں لگا کہ لیڈی وزیر "وزیرہ الفاری" پر بُرے ارادے سے جملہ درہما تھا اور اس کو چاقو سے زخم کیا ہے

(اب) کیا یہ درست ہے کہ پورٹ نئے پورٹ تھیڈر افراز کے پاس کارروائی کے لیے دراد کی (د) اگر (و) ب۔ ج۔ کامہاب اشات میں ہے تو حکومت نے اس سمتے میں تھیڈر اور ملزم کیونکی کیا کارروائی کی، (الف) میں۔ البتہ یہ غلط ہے کہ لیڈی وزیرہ الفاری کو چاقو سے زخم ہوئی۔

وزیر اعلیٰ (ب) نہ۔

(ج) نہیں۔

(د) بعاب نفی میں ہوئیکے پیش تقریب تھیڈر کے خلاف کارروائی کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔

MIR JAM CHULAM QADIR KHAN:

The department concerned has given wrong information. I have the information that the Lady Health Visitor has been wounded.

CHIEF MINISTER :-**Where is the wound ?****MIR JAM GHULAM QADIR KHAN :-**

In both hands.

وزیر اعلیٰ میر جام قادر خان ہے میں نے فرض کر دی ہے اب ہمارا صاحب اس کو پھیلنے کر رہے ہیں۔

میں اب بھی پھیلنے کرتا ہوں اور وہ براہمی صحبت سے درخواست

میر جام غلام قادر خان میر کتا ہوں کو مستحق و پارمنند کو لیں کو وہ حالات کو صحیح شکل میں پیش کرو۔

چام ۱۹۴۸ء میں وہاں آئیں تو وزیر میں چاکر کی بی سکھی ہیں۔ مہال پر سوالات اور ان

مسئلہ پیش کرنا کے پیشہ ویڈی کے مبارکات دینے جاتے ہیں۔

MIR JAM GHULAM QADIR KHAN:

Then I do not press this question any more.

مسئلہ پیش کرنا میر احمد سوال پورا ہیں۔

لیکن وزیر و خدا از راہ کرم بتائیں گے کہ

بیوہ ۹۵ میار روپیہ اللہ خان پرائیوری ۱۔ میں اپنے کو توجہ پہنچنے پر لذت بندان زدہ سوال بڑا (اق) کے
باہم کی جانب سنبھول کر لایا ہوں جسیں اپنے نہ دیساں بیان کئے ہیں، جن کے تحت ذمہ رکھتے ہوئے پیٹ کو کوٹلیں
لے اتے اتے یہ مدد و نفع سے دستگان کو دوں سائل سرینیکیں دیتا شفیر کئے تھے۔

۲۔ کیا ذمہ رکھتے ہوئے کوڑا پیشین مدنظر پاکتا ہی کی کوت کے کس فیصلے سے واقعہ ستھونا ای کوت نہ رہ
پہنچنے لگے ۱۹۷۰ء (لا ہجود ہاد بیڑ ۲۳ دکوئی) سال ۱۹۷۹ء جو کہ ۱۹۷۹ء دسمبر ۱۹۷۹ء کو سنی گئی تھی اور بعد ازاں پی
اٹی، جو ۱۹۷۱ء (لا ہجوس) ۲۹۷ء میں بیان کی گئی ہے۔

CHIEF MINISTER:-

Before giving the reply of this question I would try to speak on a point of

order. As per rules, before the admission of the question, it is to be seen if the

question is in proper order or not. This is precisely the duty of the Assembly
Secretariat. And now this question has been admitted. It is not in a question form-

It does not warrant a reply. Now the question is :

” یہ اپ کی توجہ اپنے ہر فظاں ذرہ سوال خواہ کسکے جواب کی طرف مہل کرنا چاہتا ہے جبکہ اپ نے وہ
ہمایہ بیان کئے ہیں جن کے تحت مورثہ کرتے ہوئے علی کردا ہیں۔ لیکن ۱۹۶۱ء میں اونکست و ہنگام کو قومی سماں برائیکیت
مانظر رکھا تھا۔ ” That's all.

جذب اسپیکر! اس کے عقلي عرض یہ ہے کہ میں خیر سوال

میاں سید نالہ خان پر اچھہ درائیگری ہے، یا تھا اور اس کو ناشیکش کیا گی ہے۔ برخیال

یہ درحقیقت استائیکیہ سوال ہے۔

پس اپ کو میں کہ رہا ہو۔

وزیر اعلیٰ :-

I think if it is in this form then it has not been admitted.

میاں سید نالہ خان پر اچھہ در جزو اکیس اور ذرہ ایک ہی سوال ہے۔

CHEIF MINISTER :-

So far as "one" is concerned it needs

no reply.

Now I come with "two".

۴۔ موجودہ و سرکت بھری یعنی کوئی پختگی کو جو اگر کرتے کے ذمکرہ پختگی کا عمل ہے لیکن ان کے پشتہ و کو اگر باہر میں پختگی کے پی اپنے دی سکونت کے پختگی کے بعد تو پس پرت ۱۹۶۲ء میں ملک ہوا جبکہ ایکسپریس ریز اسٹ اسٹ کشندہ نے صند مذکورہ کی نقل پیش و حداست یہیں رہی تھیں و جو ذات کی حداست یہیں پختگی کی

کی دوسری واحد اڑاکہ کم پختگی کے کہہ

بنگلہ ۹۹ میلیاں سیدھے اللہ خان پر اچھے در (و) کیا یہ حقیقت ہے کہ چھپری نارض اسٹ بھر ریت پختگی
پیر ۵۰۰۰۰ (لائبر) اور ۳۰۰ کروڑ ۱۹۶۲ء کے درجہ میں مغزی پاکستان کے خلاف داریکی تھی اور اس کا بیندازہ در ۱۹۶۲ء
و سپت ۱۹۶۳ء کو دیا گیا تھا پر ایل آئی ۱۹۶۲ء (لائبر) ۲۹۷۴ء میں بیان کیا گیا ہے ؟
وہی متعلقہ و سرکت بھری نے پختگی پر دوسری سالی سریکیت اسلامور سے سند (لائبر) کی تھا
(ج) حکومت کے سند رہ بالائی کردہ کے نتیجے کے سلسلہ پر ستر کت بھری ٹاؤن کو دوسری سالی سریکیت اسلامور کے
کے لیے کیا ہدایات ہماری کی ہیں ؟

(الختہ) ۳۰۰

و تیسرا اعلیٰ

۵۔ اول اس کا تکمیل ایل آئی کو مذکورہ ہیں نہیں موجود ہے۔ و سرکت بھری نے تلاٹ اس امر سے متعلقہ رکھے کہ جو پڑھتے ہو جائیں کہ اس کا تکمیل اسی پر شویں سالی سریکیت عطا کیا جائے، لہذا اسنوں نہیں و حداست، ناظم اسٹ کو دی تھی، بلکہ اس کو داری کردہ پختگی کے بعد اسنوں نے دوسری سالی سریکیت پر چھپری لازمی صاحب کو دے دیا ہے۔
(ج) حکومت کو اس کا عمل نہیں کہ سالیکر حکومت مغربی پاکستان نے اسی کورٹ کے پختگی کو مدعا کر کتھے ہوئے کوئی برداشت ہماری کی نہیں۔ اس کے پارہ میں حکومت پنجاب نے دیانت کیا گی ہے جس کے جواب کا تابعہ انتشار ہے۔
کیا دوسری اعلیٰ پختگی کے کہہ

بنگلہ ۱۰۔ عالیہ الصدر خان اچھنڈی (و) یہم ص ۱۹۶۲ء سے اب تک صوبہ میں دی جو اول و دوں کے کتنے

ہڈن بھرے کئے گئے ہیں ؟

(۴۴)۔ کیا تو ملے تھے، ہر صورت کے لیے اخبارات اور ریڈیو کے قریب شور مزدوج تھے ۹
و (۴۵)۔ اگر بہتر کامیاب اپنے ہیں، تو یہ اشتہار کس کہ انبادر میں کسی کسی تاریخ کو پہنچے ۹ اور اگر اشتہار میں
کئے گئے تو کیوں؟

(۴۶)۔ کیونکہ کوئی آسانی پر کمرت و قوت خدا کے مقابلے، اس منقصہ کے پیغمبر کا مقام یا اکٹھنے سے مشغول
اور سفارش لی گئی تھی ۹

(۴۷)۔ اگر دن کا بھاپ باثبات ہے تو کیوں کے نہ کوئی کون تھے۔ اور کیا تقریری ان کی سفارش کے طلبائی کی تھی ۹
و (۴۸)۔ اگر کچھ تقریر یا اس غلوت مذہبیں تو کیا ان تقریریوں کو مشوّخ کر کے اور اس سر زمین پر کر کے پانچ بعد تقریری کی جائے
گی۔ اگر یعنی تو کیوں نہیں ۹

سوال کا جواب ایک ہے۔ رسول نہیں ہے۔ اسی کو درجے

وزیر اعلیٰ در کے ہے Pending کر دیا جائے۔

مرضا چیخ در رادیو اسی یہ دسیر سے بیان نہ کر تو Impala ہو جائیں گے۔

یہ ان کا جواب نہیں دیا گا۔ اور اگر چاہیں تو اس سوال کا اول مش

وزیر اعلیٰ در دہارہ دستے نہیں ہیں۔

میال سیدن اللہ خان پیر اچھہ در پیر کو جواب دے دیں ۹

یقین ہیں کہ پیر نہ کہ دناب سے رسول ہو گایا ہیں، کیوں کہ مہمت سارے اپنے

وزیر اعلیٰ در ہمارت ہوئے ہیں جن کو سارے بلوپشاں سمجھتا ہے اس یقین نہیں ہوتا

اگر جواب رسول ہو گی تو یہ میں ماڈس میں ہتا دوں گا اور اگر نہ ہو تو جب بھی بخوبی ملے

communicate it to you

بن ۱۰۲۔ عبد الصمد خان آپکو ڈی در کیا دریا علی بتاں لے کر

(۴۹)۔ یہم علی تھے ہماریون انک کے لیے یہ ملے ہو جو اول، دوم، سوم اور چہارم کے عالم کیں لمحہ میں لکھتے
لکھنے ہوئی ہر شعبہ

اپنے شدائد میں ہیں ملٹیپل کی تعداد کیا ہے؟
 اسکے کیا یہ تعداد ملٹیپل آبادی کی تعداد سب سے کم مطابق ہے؟
 اور آئندہ بھی اینہیں اسی تاریخ سے حصہ بھرا رہا کیا ہے؟
 ایک "اگرچہ" کا درجہ اپنے میں پہنچتا تو ایسا کیون ہو؟

وزیر اعلیٰ

دراس کا بھی دری جواب پر جو سولہ بڑی کامیابیا ہے۔

کیا دشمنی ملاز مرست اور اس اور انتقامی اذ راه کرم

نمبر ۱۲۶۔ میاں سید اللہ خان پیراچہرہ پشتہ بیش گئے کہ میر

۱۔ کیا یہ حقیقت ہے کہ محنت ان سرکاری ملاز مولی کی فخرست تیار کر رہی ہے جو بھارت میں "ڈپرٹمنٹ پریمیون"

پسند کرنے؟

۲۔ ان سرکاری وضروں اور ملاز مولی کی فخرست میاں کریں جو بلوچستان میں "ڈپرٹمنٹ پریمیون" ہیں۔

۳۔ فخرست میں درجہ اول، دوم، سوم، پہنچارم وغیرہ کی تعداد علیحدہ ختمہ پناہی ہائیٹس۔

۴۔ فخرست میں یہ بھی بتلایا جائے کہ سرکاری داریم کس صوبے سے تعلق رکھتا ہے؟

وزیر اعلیٰ

دراس کا بھی دری جواب پر جو سولہ بڑی کامیابیا ہے۔

کیا دری اقیار است پتہ بیش گئے کہ میر

نمبر ۱۲۷۔ عبدالصمد خان ایکجنرلی

سال پارٹیوں میں غراب ہوئی تھی کی مرمت کا کام ہے، کے یادوں غلب کئے کئے تھے کب سڑو سے ہو گا؟

(ب) کیا اٹھکوئت کو ٹھپٹھپتے کر اس سڑک پر بات ایسوں کی مرداز اور رفت کے علاوہ علاقہ کے وینہاروں کی پیداوار

(میرہ، آن، سیزی، سردہ وغیرہ) کا ہست زیادہ اور دشمن، پتھرے اور اس سڑک کی مردموہ خیڑھی حالت کی وجہ

دھرت سر جو وہ نیلگن کو انقشار ہے پکھ عادفات کا یقینی خطرہ موجود ہے؟

(ج) کیا اٹھکوئت کو علم ہے کہ اس سڑک کی تازیہ تریکت سورودہ فصل حزیف کے شرودن ہونے سے قل،

مزدوری بختم)

وڈرے اعلیٰ (۳) مکٹاں کو قلعہ بہادر اللہ سے ملائی والی سروک کے لیے حکومت نے اس سالی سالی
وڈرے اعلیٰ در کے دروازے ایک لائک روپے کی رخصیتوں پر کوڑی ہے اسی کام کے لیے ہاتھ مدد یا دلکشی
 کئے گئے اور کام ایک مقامی تھیکنہ کی عباداریم علیہی خلیل کو الارج کروایا گیا ہے، سروک کا کام جون ۱۹۶۷ء پر مذکور
 ہو چکا ہے اور ایڈپنگ کر دیا گئے اور سکرپٹ کے اندھے ملک ہو چکا ہے۔
 (۴) حکومت سروک کو، امدادیت سے بخوبی واقف ہے۔
 (۵) حکومت اس پیز سے بھی واقف ہے، اس یہے اس سروک پر مرمت کے کام کو تمام اور کاموں پر
 خوبیت وی جاری ہے۔

کیا وہ زیر منصوبہ بندی و ترتیبات بتلائیں گے کہ
بند ۱۲۵ - میاں سیدف الدین خان پر لچھہ ۱۔ کیا یہ حقیقت ہے کہ راجہ احمد خان ساچوں کی شکر
 منصوبہ بندی و ترتیبات اٹی سے تبلیغے ہے جسے والی بھل کی ثربان خریدنے کے لیے تشریف ہے کئے جائے اور اسی سے
 تو ان رہائشوں کی تفصیل اور ان کی کمیت سے آگاہ کریں۔
 ۲۔ ان رہائشوں کی خریداری کے لیے متعلقہ بھلی سے کہہ رہو گیا ہے کہ شکر اس کے لیے پہنچے
 ۳۔ حکومت بھل کی کمی کو درکرنے کے لیے ان رہائشوں کو حسکہ اور نہ اس سب طور پر چلانے کے سلسلے میں کیا اتنا
 کریں ہے۔

وڈرے اعلیٰ ۱۔ راجہ احمد خان کی شکر منصوبہ بندی و ترتیبات گیس لائن خریدنے کے لیے ایش بکہ،
وڈرے اعلیٰ در حکومت پاکستان (رواپڑا) کے عنید شدہ گھنس ثربان کی رسم تکمیل را زمانی کو کر دگی
 کی افتتاحی تقریب میں شویںیت کے لیے اٹی گئے تھے۔

گیس ثربان سے متعلق طلب کردہ تفصیل حسب ذیل ہے

- ۱۔ ساخت - بیٹھ کھن (اٹی)
- ۲۔ پیپلیٹ - ۱۰۰۰ مکار داشت (بینقام کوئٹہ)
- ۳۔ بیٹھت - ۱۵ کاکہ دار
- ۴۔ تھیٹہ واکٹھیٹہ گیس لضبندی - ۱۰۵۰ اکر درہ پریہ

۴۔ خریداری کے لیے متفقہ پیشہ والیا نے پیسے رجع ۱۹۹۲ جیں کیا اور شیخوں کا امر فرمان متفقہ پیشہ کو صورت
۴۴، اپریل ۱۹۹۲ء کو دیا گیا یہ شیخوں کو درخواست ۱۱، مارچ ۱۹۹۲ء کو شیخوں نامہ ہے۔

۳۔ گیریٹسائی چلانے کا طبقہ مدندر چریکی سمجھے۔

۱۔ سوسماں
لطف دیکھنے کی بیانی بحسب پارلیمنٹ اس کا بروڈسٹ سنیالی و مرستہ
کے لیے بند کیا جائے گا۔

۲۔ سوسماں
یہ میں متفقہ چرانی جاسائیں گی تاکہ کوئی شیخوں نہ پادھو تو اس کی بحکم
کی کوپر اکی جائے گی۔

capacity کے متعلق تفہیں میں پانچ ہزار لکڑاٹ

میاں سعیف اللہ خان پر اچھہ۔ یہ یہ گئے ہیں۔ یہی مددات کے علاوں اس کی

پانچ ہزار آٹھ سو لکڑاٹ سمجھے کیا اپ۔ اس کی تحقیقات کریں گے؟
Balred capacity

وزیر اعلیٰ میں آپ کی مددات کو چیخ نہیں کرنا ہوں سمجھے ہے خلط چھپ گیا ہو۔

میاں سعیف اللہ خان پر اچھہ دیر خیلہ کے یہ غلط چھپ گیا۔

وہ سراجر لامت ۰۔۵، اکر وہ تباہ گئی ہے میرا خیال ہے یہ ایک کروڑ ہو گا۔

وزیر اعلیٰ میرا ایک کروڑ پچاس لاکھ سمجھے۔

میاں سعیف اللہ خان پر اچھہ دریں پہ ۰۔۵، اچھا ہے۔

وزیر اعلیٰ ^{minister} کی ۰۔۵ کو بہت سی اور فہیں بھی میں گی۔

کیا دنیہ رہ، نظر ہستوئیں لگے کہ

بیوی کے لئے خیدرالصہد خان اچھکرنیٰ

درود، کیا یہ حقیقت ہے کہ اس صوبے کے کہداز و بڑجے اور پیغام ہے؟ تو یہ دردی سے جانی ہیں یہ زبانی طور پر چاکر فیض مالک میں مضمون ہے؟ اور، کیا صوبہ ایک حکومت نہ ہے اور لوگوں کی دلچسپی کو فیض باندی لگائی جو ہے؟ ایک حکومت پابندی اخلاق کے تجھے خدا کے ہے؟ (ج) کیا صوبہ ایک حکومت کریم قانونی خور پر فیض رہا؟ جاگردانی ہے اسے پشتمن اور بڑی افراد کی تقدیم کا علم ہے۔ جن کے والپی پہنچانی پابندی عالم ہے یا ان پر مقدمہ جیلا یا جماں کے؟

اگر ہیں تو یہ تعصیات کرتی ہے؟

(۱) نہیں۔

وزیر اعلیٰ

درود، شق انت کے جواب کے پیش نظر سوال پیاسا ہیں ہے۔

(ج) نہیں۔

کیا وزیر متفقہ کو یہ علم میں ہے کہ یہ بلال خان اور ملیٹا،

مسٹر عبد الصہد خان اچھکرنیٰ

در غلام حیدر نو شکی کے ہن کراپ کے بہت سارے ساتھی اپنی طرح سے جانتے ہیں اور اس قسم کے دوسرے لوگ بھی اس وقت انعامات کی میں مضمون ہیں۔

یہ سوال جو کیا گیا ہے دراصل یہ اتنا "vogue" ہے کہ اس میں ایک ہمایہ

وزیر اعلیٰ

در سوال یہ ہے کیا یہ حقیقت ہے کہ اس صوبے کے کھافروں بڑجے اور پشتمن خود پر دردی کے خواں سے عیز نازی طور پر چاکر فیض مالک میں مضمون ہیں۔

اگر اپنے سوال کرنے کے لیے مالک یہی عیز نازی طور پر چاکر افراطی ہیں تو ان کا جواب میں اپنے کو ان "اوے" سکتا ہے اب جہاں پر اپنے لفظ قوم پر دردی کے آئے تو ان کی

بڑے پیش تاکہ میں ان پر لازم لگاؤں کر دوں داں قوم پر دردی کو رکھوں یا پیش پر دردی کا خوفیں پر دردی کا مددی کا کارہ

یہ بجد کہا جاتے ہے؟ کیا دری متعلقہ کو یہ معلوم ہے؟ یہ لوگ جانتے وقت اور ان

مسٹر عبد الصہد خان اچھکرنیٰ

در کے عزیز بھی کہتے ہیں کہ یہ لوگ اپنی قوم کے مجھے کے لیے ملے میں اور دل دیب دیتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ میر خیال چھے کریں لوگ سدارے غانم خا صاحب کے پہنچانی نئے
اویز داد دیتے اور کوئی شکنے ہوں نکھل کر وہ بس پڑھ جائے ہے وہی میر خا زندگی میں ہوا
امرا لیسا ہزار *I would have such information precisely for what purpose they have gone.*

مسٹر عبد الصمد خان اچکزی بس وقت یہ لگ کر گئے ہیں، عہدہ احمد اس سے چار سال پہلے
وزیر صاحب اور اونکے ساتھ بیٹھنے والے وزیر و وزیر صاحبان اس وقت موجود تھے، وہ حال میر خا ہی ہے کہ اپنے آپ
میر اسوال کہہ گئے ہوئے گے اور اس کا جواب بیٹھنے والی دین گئے۔

وزیر اعلیٰ درجنہ بیوں سخا اپ کا الزام ان آریوں کے بارے میں سن لیا چہے۔

مسٹر عبد الصمد خان اچکزی کیا آپ اس کا بظاہر جذب دیں گے اور تحقیقات کریں گے؟
اگر بھی کوئی اتنا شستان جاگر تحقیقات کرنے کی ارادات دے تو میں
وزیر اعلیٰ میر اعلیٰ میں مدد کروں گا۔

مسٹر عبد الصمد خان اچکزی میر اسوال اپ کے متعلق ہے کہ آپ کی ہالی کیا ہے آپ کی سمجھتے
کہ حکومت نے جہاں سی پارٹی کی حکومت ہے اس نے اس ستم کے لوگوں کے لیے پہلے وہ بیٹھنے کے سلطنتی اعلان
کیا کہ وہ افراد اپنے ملک فاپیں اسکتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ میر اعلیٰ کی واپسی پر پاکستان کی سلامتی کو حفظہ پیدا ہے ہوا۔ تو ہم اس کی واپسی
اگر کسی آدمی کی واپسی پر کوئی اعتراض نہیں کریں گے۔

مسٹر عبد الصمد خان اچکزی کی وزیر صاحب اس سوال کے اجزی حصے پر توجہ دیں گے کہ
میر اعلیٰ کو کیا ایسے آدمیوں پر اعتماد ہے اور اگر ہے تو وہ کتنے
ہیں اور کوئی نہیں ہیں؟

یہ سے نیکلیں اگر ویر صاحب حاصل کیمیں تو یہ سوال تھی کہ اس کو پورا کیاں کام ہابند نہ
نہ کر دیں گے۔

یہ عرض کرو کر اگر کام کرنے کے میکارڈ میں کسی آدمی کی سرگردیاں رائج سیاست ہیں، میں
وزیر اعلیٰ ہر تحقیقاً اس کے خلاف کام کرنے کی چاہئے گی، اور اگر کسی آدمی کی سرگردیاں رائج سیاست
ہیں، ہر یہی بڑی توان کے خلاف کام کرنے کی جائے گی۔

جانب اسپیکر یہاں سوال ہے، کیا سوداگار اکتوبر کے فیز قانون:

مسٹر عبد الصمد خان اچکزئی ہر طور پر عین سالاں ہے، جو کہ رہنمائی پر لپڑنے اور پڑھنے افراد کی
قداد کا علم ہے جو کی واپسی پر قانونی پابندی عائد ہے مگر پر مقدمہ چھپایا جائے کی اس کی تفصیل تائیں گے؟
یہ عرض کرو کر اپنے جو پھلا سوال کیا ہے اس نے دوسرے دو سوال کو بجا کر رکھا
وزیر اعلیٰ ہر دیا ہے اگر پہلا سوال اس مضم کا ہے، ذکر تھے تو اس سوال کا جواب یہ ہے مگر
ابدا اپنے قداد کا چور ہے یہاں کوئی بھی آدمی جو اپنے پورا شعبہ جاتی ہے وہ فیز قانونی طور پر جاتا ہے اپنے کو کہ جو
علم ہو گا اور دوسرے بھی جانشی میں کوئی بزرگوں کی قداد ہے مگر پر شیخ کافع یہ ہے، مگر وہ میں کوئی جانتے ہیں
اور باقی ممالک میں ہاتھے ہیں۔ اپنے کو معلوم ہے کہ پاکستان سے بہت سے لوگوں پر سپورت یا کانگنیاں بھی جانشی
یہی اور وہ دن پر بڑوڑی کرتے ہیں۔ وہی طریقہ پر شیخ کافع یہی بھی اگے بڑا ہے یہی امرف یا دینیات ہے جو ہی انہیں
بلکہ سارے پاکستان سے لوگوں کی جانشی دن جاہر ہے یہی دن بکری، نارت نہار سے باوجود تمام گرستیں
اور regularise کرتے ہیں اپنے اپنے کام اس سبب آزادی کر دیں گے۔ اگر ہیں
یہاں کام کیمیہ دوں کر اس کے خلاف قانونی کام کرنے کی تو اس کا سبب یہ ہے کہ جانشی بھی ہاتھے کوئی لفظ و مفع
کر کے دن لگھوڑی وہ ہنا چاہیے تو یہ قانونی کام کرنی گے اس لیے ہو سوال اس پر سچا ہے وہ اس
vague nature کا ہے۔ کہ ماں باندھ یہیں جو معنی اس کا اپنے اس کا پذیرتھے ہیں وہ پورا ہیں ہو سکے
جیں ہو کر ماننا ہوں۔ اپنے کے سوال میں جو حق الف ہے اس کی وجہ سے یہ ہوا ہے۔

مسٹر عبد الصمد خان اچکزئی ہر وزیر اعلیٰ صاحب اب تحقیقات کرنے کے بعد یہ دو سوال
کام کن ہجرا پر دیں گے۔

وزیر اعلیٰ : در ازادہ بینے سوال کی نمائیت کو جوں کو دوپادہ کریں تاکہ آپ کو جواب ہی سکتے۔ اگر یہ سوال دروازہ پر ملے ہوں گا، آپ دوپادہ دوسرا سوال کر سکتے ہیں۔

مسٹر اسپنسر بخال الفا حب آپ نیا سوال کر سکتے ہو جو سکتے ہیں۔

آپ یہ سوال ہے چھٹے کے لیے وقت نہیں رہا ہے۔ میں آپ

مسٹر عہد الصمد خان اچکزی : د کو روکا چاہتا ہوں کہ کیوں سوال جواب طلب بھیا کیوں ہے کی صوبائی حکومت کو فیض ملکہ بیانی طور پر جانے والے پشتون اور بلوچ افراد کی تعداد حدود ہے میں یہ بھی کہ سکتے ہیں کہ ان کو اس تعداد کا علم نہیں ہے۔ اور جن کو واپسی پر ملاں باندھی خانہ ہو۔ یہ بالکل دافعی بات ہے یا اگر ان پر تقدیر چلا جائے کہ، ایسے آدمیوں کا تو لازمی طور پر علم ہونا چاہیے کہ جس کا نہ ہو (absconded)۔ یہی تقدیر سے بجا گئے ہوئے ہیں، نظم کے لئے گئے ہیں، ان کی واپسی پر ملاں نیا رہتے کہ ملاں ششیں پر مقدمہ پلاتا گئے۔

خال الفا حب یہ سوال آپ کے پتے سوال کے شق و اے additional

وزیر اعلیٰ : د ہے۔ یہ کام سلسلے کی ایک مرحلی ہے جو "و" میں آپ نے پڑھا ہے۔ آپ نے لفڑیت قوم پروری کے خیال میں کی ہے، لفڑی قوم پروری خیال آپ کے طبق پر بھر سکتا ہے کہ آپ کوی جواب دیا جائے۔ اگر لفڑی قوم پروری آپ سالانہ نالگانہ تجویز شاید د ہے۔ آپ یہ لفڑی قوم پروری ہے اور سوال کریں ملک ہے آپ کو جواب پکھا اور ملے، اور یہ جواب تفصیلی ہو جس سے آپ ملکوں ہو سکیں۔

اس سلسلے میں شارٹ نوٹس Question قبول

مسٹر عہد الصمد خان اچکزی : د کریں گے؟

یہ سے خیال میں اس وقت میں اس پوزیشن میں ہوں کہ آپ کے شارٹ نوٹس،

وزیر اعلیٰ : question کا جواب دے سکوں۔

Thank you Sir.

وزیر اعلیٰ در اس کے لیے یہ بارے بارے باس مدار ہے اگر آپ بھی انہیں میں تو یہ آپ کو جواب دے دوں گا۔

مسٹر عبدالصمد خان اچکزئی مر شکر ہے!

مسٹر اسپیکر در اکلا سوال پر تجھیں ।

کیا وزیر تعقیبات و شارعات بنا یعنی لگے کرو

ب) ۱۵۳۔ عبدالصمد خان اچکزئی در (و) کیا ان کے علم یعنی ہے کہ گلستان کو سر امان سے مانے والی دس بیلکی اسراکی حستہ حالت ہوئے ہے، جیسے پروردادہ چھوٹیوں کی آمد و رفت نظر در شدہ ہے اور اس کے علاوہ زینداروں کی پیداوار کی بھی نقل و حمل اسی سڑک کے ذریعے ہوتی ہے؟ اگر یہیں تو (ب)۔ اگر (و) کا جواب ثابت ہے تو کیا اس کا بخشنہ بنانا اس سال کے پروگرام میں شامل ہے؟ اگر یہیں تو کیوں یعنی؟

(ج)۔ کیا یہ حقیقت ہے کہ سابق گورنر عزیز بخش ریڈیان نے محلہ تعقیبات عالمہ کو اس سڑک کے اخراجات کا تجزیہ پیش کو کیا تھا؟

(د) کیوں محلہ کے افراد نے مذکورہ تجزیہ تیار کیا ہے یا یہیں اگر یہیں تو کیوں؟ اور اگر یہ تجزیہ بن گیا ہے تو کس قدر ہے؟

(ه) لودھا کو کہنے سے مانے والی سڑک کے لیے جو گلہ رشتہ سال قم منصوب کی گئی تھی اس پر عمل در آمد ہوا ہے؟ اگر یہیں ہوا تو کیوں؟ اور یہ قمہ منصوب شدہ ہے کہاں لگایا جائے ہے؟

(و) گلستان سے سر امان کو مانے والی سڑک چورنگی شکل روڈ ہے اس پر اس کی حالت وزیر اعلیٰ در ایسی ہے جیسے عام شکل روڈ کی ہوا کرتی ہے تاہم اس سڑک پر آمد و رفت چارونچہ ہے ہر چہ

نیادو دار شہر غیر کے باقی تمام مدنیوں یہ شرکت قابض استھانی دیکھا ہے۔
وہ، اس سرکار کی پختگی کرنے کا پعدہ گز، اس سال کے انتہائی دلچسپی ہیں ٹھاں ہے۔
وہ) دفتر کے ریکارڈ میں اس کو تجھی لفظ۔

(د) اگر حکومت اس سرکار کو پختگی کرنے کا حکم دے تو تجھے تیار کیا جائے گا۔

(۵) اس مالی سال د ۲۰۰۷ء - ۲۰۰۸ء میں لو رائی، ڈریور نمازی قضاں وغذ کے پیشے میں ۳۰٪ اور ۳۰٪ دلچسپی کی رقم نظر کی گئی تھی۔ اور نامہ ڈلر پیپٹ، خرچہ ۶۰،۰۰۰ روپے میں تک پڑا ہے۔

سرکار کے جواب کے جزو "ج" میں یہ کہا گیا ہے کہ دفتر کے

مشتری عبدالصمد خان اچھنی، دریکارو ہیں ایسی کوئی چیزیں نہیں ہے کیا آپ اس سلطنتیہ

تحقیقات کریں گے کہ چیزیں کسے بغیر ایسا ہدایات نہیں ہیں؟

خالصاً جب جواب آپ کے کام میں کوئی جائزہ ہمارے ہاں اس کو لیکارو

وزیر اعلیٰ درستہ۔

اگر یہ سانسے امکننے کو کہ جائے تو اس کو آپ

مشتری عبدالصمد خان اچھنی، در کے علم میں لانا چاہیے۔

وزیر اعلیٰ، اگر وہ آپ کے حق میں گواہی دینا پاہیزے تو میں اس کو منع نہیں کر دیں گا۔

کیا وزیر اعلیٰ صاحب کو یہ حکم بے کہ سروک کے بند ہونے

مشتری عبدالصمد خان اچھنی، در اور خراب ہونے ہیں تھوڑتھی ہے وہ اس سروک میں کوئی موجود ہے

ڈرائیور لاگ اس کو دڑ دڑ برتلتے ہیں یہ سرک corroborations

خطرناک بھی ہے۔ اس پر کوئی سورجی لاٹ چکی ہیں اور کوئی حداثات ہو چکے ہیں، کیا آپ اس کی تحقیقات فرمائیں گے؟

چنان کوئی بھی شکلی ردود افعال میں ادا نہیں یہ defects موجود ہیں اور ان میں دو دو

وزیر اعلیٰ، ہمیں اسی ہیری سریک کو وجہ سے پیدا کرنی ہے، اسی سروک پر میں بلکہ بد جھستان

میں جتنے بھی ردود افعالیں ان سب کا یہی حال ہے۔ اب تک لپیٹہ بھے کہ ہمارے ہاں جو مشینی ہوتی اس کو غلط استعمال کیا گیا ہے

کوئی یہ روز سارے کے سارے پڑھے پڑھے ہیں اور جو کام کر دھوکہ میں ان کی تعداد اتنی کم ہے کہ وہ سادہ سہ بدو چستان کو

جیں کر سکتے۔ آپ کو جیسا کہ علم ہے یہاں پر نہ اور ششگلی روشنی پر۔ ویسے میں اس سلسلے میں یہ آنکھ
وے دویں گاہ کو داں پر لگ کر یہ پھر جادیا جائے الگ صرف اس سے کام ہوتا ہے تو یہیک ہے۔

کیا وزیر اعلیٰ صاحب کو یہ علم ہے کہ ایک تو اس سروک پر بڑی لیک

مُسْتَعِدُ الصَّدَحَ حَانِ الْأَچْكَنْزِيٌّ

بہت زیادہ ہے اور لگوں کیلئے بہت زیاد ہے۔ یہ راستہ ملتان
اور سرماں کے نیچے ہی ملتان اور تعمیر عبد اللہ والی راستے سے وہیں یہیں کم پڑتا ہے ہر Trip پر آؤٹ ہیں یا ایک
ٹینٹ پڑول کا فرق پڑتا ہے ہر Trip پر ایک آدمی کو دو صالیں پہنچا رہا پڑو پہ کافر کا فرق پڑتا ہے جو سال میں بہت
زیادہ رقم بن جاتی ہے کیا وہ ساقی پر دگرام یا ہونگونگوں کو رکھ لے گئے ہیں اس رقم میں سے اس سرگل کو تحریر کرنے کیلئے خارج کیجیا گیا

یہ نہ پڑے فرم کر دنخوا کو اس سال حکومت کے پر دگرام میں اس نئی کاری چیز میں ہے

وَنَمِيزٌ عَلَى ہے اُس کی بھی stage پر یہ محسوس کیا گی۔ کمر بولوں کو کس سروک یا کسی اور وجہ سے کوئی وقت میں

آتی ہے تو گورنمنٹ کے پاس جتنے بھی ذرا نہ ہیں وہ سارے کے سارے نوام کے لیے وقف ہیں ان کو ان کے استعمال
میں لا لایا جائے گا۔

مُسْتَعِدُ الصَّدَحَ حَانِ الْأَچْكَنْزِيٌّ

جناب اسپیکر: یہ جو پنڈک کا انتقام ہے یہ بنا

میباں سیدت اللہ خان پر اچھہ در defective ہے اور کوئی پیغام نہیں ملکہ بولوں کو ہو رہی

ہیں یہ بھائی Permanent ہیک ریکارڈ ہے۔ توبیری آپ سے درخواست ہے کہ ایسے اقدامات اٹھائے جائیں
کہ پنڈک کا کام صحیح ہے۔

مسٹر اسپیکر ہر چیز کے لئے اس پر مذکور کریں گے۔

ہمیں کر سکتے۔ اپ کو جیسا کہ علم ہے یہاں پر زیاد موقوفی رہ دیں۔ ویسے میں اس سلسلے میں یہ آئندہ دسے دویں لام کو دیاں پر گزیر پھر دیا جائے اگر صرف اس سے کام ہوتا ہے تو یہیک ہے۔

کیا وزیر اعلیٰ صاحب کو یہ علم چہ کہ ایک تاریخی پروگرام پر زد یہیک

مسٹر عبد اللہ خان اچکنڈی

بہت زیادہ ہے اور لوگوں کے لیے بہت ایسے ہے۔ یہ سوچتے ہو اور سرہان کے نیچے یہیں سوچتے ہو اور تکمیر مہدا اللہ والی سے راستے سے ہو جیں یہیں کم پڑتا ہے ہر Trip پر آؤ گے جیسے ایک ٹین پر ٹرولی کا فرق پڑتا ہے ہر Trip پر ایک آہنی گردہ صالی سے پسے یا چارپا پڑا پسے کافر قریب ہے جو سالی ہیں بہت زیادہ رقم بن جاتی ہے لیکن یہیں پر گرام میں ہم کھٹکے ہیں اس رقم میں سے اس سرکل کو تیکر کرنے کیلئے ہزار کی جیگی جیسا ہے۔

ونہیں اعلیٰ ہے اگر کسی بھی stage پر یہ محسوس کیا جائی۔ کوئی لوگوں کو کسی سرکل یا ایک اور وجہ سے کافی وقت میشیں اتھی ہے تو گورنمنٹ کے پاس جتنے بھی ذرا الخیل ہو سادھے کے سارے عوام کے لیے وقف ہیں ان کو ان کے استعمال میں لا جائی جائے گا۔

مسٹر عبد اللہ خان اچکنڈی در شکر!

جناب اسپیکر: یہ ہم پر نتھ کا انتقام ہے یہ بنا

میاں سیدن عبداللہ خان پر اچھہ در defective ہے اور کافی جیزیں غلط پرداشت ہو رہی ہیں

یہ یہ ہمارا Permanent پیک ریکارڈ ہے۔ تو یہی اپ سے درخواست ہے کہ ایسے اتفاقات اتنا نہیں کہ پر نتھ کا کام سمجھا جائے۔

مسٹر اسپیکر ہم یہیک ہے اس پر فخر کریں گے۔

عجیب اُشان زورہ سوالات اور ان کے جوابات

- کیا وہ یہ اتفاقات و شارعات ازراہ کرم بٹاں میں کچھ کہہ
 ۱۴۔ میاں سیدت اللہ خاں پیرا چہہ (۱۹) کیا یہ حقیقت ہے کہ گورنر بورڈ ان نے ایک کیڈو درک چارج
 حاصلین کی شکایات اور مطالبات کی جا پڑی پڑھتیں سن کیسے ہالی تھی؟
 اب کیا یہ حقیقت ہے کہ کمپنی نے پورٹ کو بیٹھ کی تھی اور گورنر نے پورٹ کی سفارشات کو منغولہ کر دیا تھا؟
 (۲۰) پورٹ کی سفارشات کو علی چادر پوتا نے کے لیے حکومت نے کیا اقدام کیا ہے؟
 (۲۱) کمپنی کو پورٹ ازراہ نہ رکاوی اور ان کی میز پر کمی جائے۔
 (۲۲) جی ہاں ۱۴ یہ حقیقت ہے کہ گورنر بورڈ جاہان نے ایک اعلیٰ سطح
وزیر اتفاقات و شارعات بر کی کہنا اس نئکے علا کے لیے تھیکیں دیتے۔

اب، جی ہاں، یہ درست ہے۔

(۲۳) کمپنی کی سفارشات رکنفرڈ شدہ جاہاب گورنر سا عب پڑھتیں ان کی نقول جلد سپر تنڈنگی، انجینئرنگ اوس پر بھی کوئی
 انجینئرنگ موافقات و اتفاقات کو برداشتہ نہ کر دی کارروائی بھی نہیں ہے، پورٹ یاں درجے طورہ شام سفارشات پر
 عکسر کارکرنسی کیلئے تاحد تھی اتنا منزوری کہ ہدایات چاری کردی گھا بیں اور سفرتہ ایک سفارش پرلا جو کہ درک چارج حاصلین
 کو مستحق بنانے کے سلوق ہے، عکسرتہ مرباتی ہے سہی سختیں پورٹ کو شفیعی کی جادہ ہے کہ اس پر بھی جلد غل بھک
 یہ کام خاص طور پر ہے کہ ملازم اکٹھکل کرنے سے پہلے کافی کرنے کے پورے کاریں ادا کر دیں پورستہ کرنے دیکاریں ارشاد اسے پسیداں کی
 تاریخ نظر، سینیاریڈی ویزہ، جن کے معنی نام بنتھو آٹھیز ان کو بھٹکاڑ بھی جو پھر پورے کرنے پر کوئی اس امر کی تملکیت
 جلد نہ چاہئے گی۔

۱۵۔ مطلوبہ پورٹ کی نقل فرمی میڈپیٹھی صدرست، ہے

کھلکھلی کی سفارشات کی نقل

صلالہ مہرہ اللہ (۲۴) ذر پر شیخوں کیا کیا کہ صدرست ان درکن چاربھی موزین کو مستحق کیا جائے کا جو کو دو ای اذیت کی،
 اسے بھول پر کام کر دیجئے ہیں یعنی کہ اسے دو ای کام پر جو خدمت جیسی کو رسالہ سے نیز اتفاقی بھوث سے تنفیزہ لئی بھداں اس اسلام

یہ ان ملازمین کو اسی نہیں کیا جائے گا جو کسی خاص پلانیکٹ پر کسی خاص دستت کے پر عرضی درپر کام کرتے ہوں اور جن کو تھواہ سرکاری بجٹ سے ادا ہوئے ہوں۔

(ب) یہ بینضد کیا گی چون کہ اسی مالی سال میں (جو کہ بھم مارچ ۱۹۶۵ء سے تصور ہے) ہیں بینضد سے یعنی بینضد تک درک چارچوں کا علاوہ مستقل کیا جائے گا، یہ بھی بینضد کیا گیا۔ اس مقدار کے تھوت سرف ان ملازمین کو مستقل کیا جائے گا جن کی خرچوں پاٹھ سال سے کم ہوں۔

(ت) یہ بھی سطے پایا کہ جو ملازمین (۸۰%) اخداں سال خرچ پانے کے بعد ریٹا فر برلے گے، ان کو لگا بولی دی جائیں گی جو کہ تم بلڈیجن کو خرچ کا شفیر نکالنے کے بعد متعین کی جائے گی اس تقدیر کے لیے یعنی ان خرچوں کا تھوت لکھنے کے لیے پڑھنے سے دنائندوں، محکمہ بنادے ایک نائندہ اور محکمہ مالیات سے بھی ایک نائندہ پر مشتمل ہے ایک اجلاس منعقد کر جائے گا (ج) یہ بھولے پا ہا کہ ہر سال (۱۷%) بین بینضد سے (۲۰%) نے صدر درک چارچ ملازمین کو خرچ کر دیا ہے لیکن اسکے لیے اسکے ہمراہ چارچ ملازمین کو خرچ کر دیا ہے لیکن اسکے لیے اسکے ہمراہ چارچ ملازمین کو خرچ کر دیا ہے۔

مطلوبہ ۱۳) یہ بینضد کیا گی کہ تھنا ہوں کی ادائیگی کے سلسلہ میں ۱۹۶۹ء ہشیروں پر عمل درآمد کیا جائے گا جو بھم اپریل ۱۹۶۹ء سے نافذ العمل ہے۔

مطلوبہ ۱۴) درک چارچ ملازمین کو روگولہ و سبیر سوم و بھلام ملازمین کی طرح سروی کا نالاؤنسی دیا جائے گا اس سلسلے میں رسمی احکامات، محکمہ مالیات جاری کرے گا۔

مطلوبہ ۱۵) ذمکر یا ان کے نزدیک سپر کا شعبہ (CONTINGENCIES) سے رقم خرچ کرنے کے سلسلے میں قائم محکموں کے سربراہوں کو اختیار دیتے کی باہت ملکہ مالیات احکامات جاری کرے گا۔

مطلوبہ ۱۶) ذمکر کے سب سے پہلے ملازمین کے معاون کی فراہمی جا پڑنے پر تالی کی جائے گی۔

مطلوبہ ۱۷) اور سیرہ کے پہلے سکیل کے پار سے بین بینضد کیا گی کہ ان کی الیکٹری ایشن پیشے سفر بات نسباً کم کوئی کمی کریں گے۔ بھلام اس مطالبہ کا دلرس سے صوبے کے ساختہ مشورہ کرنے کے بعد بینضد کی جائے گا۔

مطلوبہ ۱۸) گر جوں اگر لوگوں کی رعایت اس بولت مروکوں پر کام کرنے والے ان (۱۷%) ملازمین کو دیا کی جائیں گی جن کو یہ بولت پتلہ بھی حاصل ہتھیں۔

کیا ذمکر و اخذ اور کرم بتائیں گے کہ ذمکر

۱۔ میاں سید احمد خاں پر اچھہ ہے ۲۔ صلح کوٹ پٹھیں میں بھڑیوں کی تعلوں میں ان کا مدد ہے۔

- ۷۔ یکم جون ۱۹۶۱ء تک دیوانی و فوجداری مقدمات کی تعداد جو تکمیلہ بالا بھر پتوں کی عدالتیں بین صافتہ طلب ہیں ؟
 ۸۔ ۱۹۶۱ء کے دران بر جمیری طبقہ مقدمات نیکے کتنے ان کی تعداد ؟

۹۔ تعداد بیشتران - ۱۵۰ -

وزیر والٹر :- عدالت حسب ذیل ہیں۔

۱۔ دسرا کٹ بھریٹ ڈپی کشنز کوئٹہ -

۲۔ ایڈیشنل ڈپی کشنز کوئٹہ پشین کوئٹہ -

۳۔ اسٹٹ کشنز کوئٹہ -

۴۔ اسٹٹ کشنز پشین

۵۔ اسٹٹ کشنز چمن

۶۔ ای ۱ سے سی اول کٹلٹ

۷۔ ای ۱ سے سی دوم کٹلٹ

۸۔ ای ۱ سے سی سوم کٹلٹ

۹۔ ای ۱ سے سی پندرہم کوئٹہ

۱۰۔ اس ۱ سے سی پنجم کوئٹہ

۱۱۔ ای ۱ سے سی ششم کوئٹہ

۱۲۔ ای ۱ سے سی هفتم کوئٹہ

۱۳۔ آن زیری و پیشہ محبر پیٹ کوئٹہ

۱۴۔ محضیدار کوئٹہ

۱۵۔ محضیدار پشین -

۲۔ تعداد مقدمات تا یکم جون ۱۹۶۱ء حسب ذیل ہیں۔

حنابلہ فوجداری کوئٹہ نلات آرڈیننس ۱۹۶۰ء	کریمیہ در آرڈیننس سول پرسکھر آرڈیننس	بڑھت ۱۹۶۰ء	بڑھت ۱۹۶۸ء
۴۹۰	۱۰۹۷	۱۰۹	۱۷۲۴

میران ۳۰۰

۲۔ کل ملاقات جو سال ۱۹۶۰ کے دران ہر گھر بیت نے پیدا کئے وہ

۱۰۷	-	۱۔ دسراں کے چھٹی پیشہ پیچی کھنڈ کو لے پیشہ کو کٹا
۳۴۶	-	۲۔ اپیلشنک ڈپچی کھنڈ کو لے پیشہ کو کٹا
۱۳۴۳	-	۳۔ اسٹیٹ کھنڈ کو کٹا
۱۲۵۹	-	۴۔ اسٹیٹ کھنڈ پیشہ
۵۲۲	-	۵۔ اسٹیٹ کھنڈ پیشہ
۱۶۶۱	-	۶۔ ای اسے سی اوں کو کٹا
۳۴۹۰	-	۷۔ ای اسے سی کوہم کو کٹا
۴۰۷	-	۸۔ ای اسے سی سرم کو کٹا
۱۲۵	-	۹۔ ای اسے سی پھارم کو کٹا
۷۳۲	-	۱۰۔ ای اسے سی پنجم کو کٹا
۵۳۰۳	-	۱۱۔ ای اسے سی ششم کو کٹا
۱۰۹۱	-	۱۲۔ ای اسے سی سیم کو کٹا
۲۶۸۶	-	۱۳۔ آنر برد اسپیشل گھر بیت کو کٹا
۳۸۶	-	۱۴۔ حفیظدار کو کٹا
۴۳	-	۱۵۔ حفیظدار پیشہ

میران - ۳۰۰۶۴

- ۱۸۔ میاں سید اللہ خاں پشاپور، رکیا و زیر تعمیرات و شارعات از راہ کرم تباہیں لے کر
۱۔ سال ۱۹۶۴ء میں جو روکیں بلوچستان میں تحریر ہوئی تھیں ان کی کل میاں میدون اور تعمیرات بھی تھا، اس کے کے؟
- ۲۔ حیکیاروں کے نام جنمدی سے پہنچنے کی تحریر کی ہیں؟
- ۳۔ رقم جو اس سلسلے میں پڑائیکے حیکیار کو واکی جائے؟

اہ بلوچستان میں سال ۱۹۴۷ء میں جو شرکیں تغیر پہنچانیں ان کی کل مبلغ
وزیرِ تغیرات و شمار عقات میں ۵۲۹۵ میل ہے۔ تفصیل حسب ذیل ہے:-

۱۔ ائمہ محمدیہ باشندو - نیبہ ۲۱ میل تغیر - کولکاتا بھارت روڈ میں ۳۴۳ تا ۵۷۵ (۱۰۰ میں) گینجی
پڑی پہنچیہ روڈ (۳۹ میں) - کونٹا قلعہ سیف اللہ نورث سنڈیہن روڈ میں ۱۴۶ تا ۸۰۹ (مکمل شدہ ہے)
نیمکٹ پاس روڈ تغیر ۱۳۹۰۰ تا ۲۱۰۰ میل (۸۲ میل) - آرس ڈی ہائی وے کیک پھر لائنزی جو ریکتفن اس
میں ۲۳۲ تا ۳۱۶ میل (۱۱۰ میل) کو پھر لائنک دلپند روڈ (۳۳ میل) کوڑہ زیارت روڈ میں ۳۷۵ تا
۳۴۸ میل (۱۱۰ میل) - کونٹا قلعہ سیف اللہ نورث سنڈیہن روڈ میں ۱۱۵ تا ۱۷۵ (۱۰۰ میل) کونٹا پہنڈہ ہائی قلعہ
سیف اللہ نورا لان روڈ میں ۱۱۹ تا ۱۳۱ (۱۲ میل) آرس ڈی ہائی وے سے قلات خضار ۱۰۰ میل - بیله کنٹر سیکھ
۱۰ میل - دو حصہ کنٹر سیکھن، ۱۰ میل پر ۷ فرلانگ بیله آدمان روڈ سیکھ ایک میل روٹک ایک میل مگر اسٹریٹ روڈ،
۱۰ میل - گراور پہنچ ایک پورٹ روڈ ۸ میل -

سرکار کا نام	تغیر کی وجہ کا نام اور مبلغ کی میں	شکیدار کر جو رقم ادا کی گئی
استاد مدد ہمیہ باشندو	حاجی محمد صدیق	۱۴۰،۶۰۰،۲۲۶/-
میل ۵ - ۲۱ ۵۲۹۵ میل	کونٹا بھارت روڈ	۲،۵۲۱،۰۴۹/-
میل ۵۳۳۷۰۳ (۱۰۰ میل)	سیدنا شاہ خان چنان	۱،۳۲،۰۰۰/-
کونٹا پہنڈہ ہائی وے پہنچیہ روڈ (۱۰۰ میل)	لکھان	۱۱،۳۰۷/-
کونٹا قلعہ سیف اللہ نورث سنڈیہن روڈ	شیخ گٹریڈی	۱۱،۱۲۰/-
مکمل شدہ ۱۰۰ میل	عبداللہ اینڈ کو	۱،۳۲،۴۲۰/-
کالے ٹک	کالے ٹک	۱،۳۲،۴۲۰/-
مکمل شدہ ۱۰۰ میل	کک جوڑا ششم	۱،۱۱،۰۴۶/-

ٹھیکنہ اور کو جو رقم ادا کی گئی	ٹھیکنہ ۷ آگسٹ نے داد دعیر کی	ٹھیکنہ کا نام
۰/۵۴۵۱۶۰۰/-	شمس الحق	
۴۸۹۵۶/-	عبداللہ جب ان مرد جان	
۲۲۹۹۲/-	عبدیل اللہ بیٹھ کر	
۱۳۷۷۰,۰۳۸/-	شاد وزیر	
۱۰۴۹۰,۸۲۰/-	حاجی فخر لیٹھ خان	
۹۸۹/-	نذر خدا	نک پاس روڈ ذیر دعیر
۷,۲۸۲/-	فرا عظیم	
۹,۹۹۴/-	بیر بزم احمد	
۹,۸۱۹/-	عبداللہ حسان	
۱۱۲۶,۵۴۶/-	حاجی خدا نے نذر	آر سی ڈی ۱۴۷ درے
۱۰۰۶,۱۴۹/-	خالناحیب بیر نادر خان	یک پھر ، لاکھ دو ہی بجڑ ک
۱۱,۲۶۹/-	حاجی میر دوست خان	شہزاد
۱,۰۵۹,۴۰۹/-	عبداللہ جان	
۱۰۰۱,۴۶۴/-	علام دشکنیہ	
۱۱,۳۰۴/-	بزرگ شہزادگان پھن	
۹۹,۴۴۶/-	بیرونیہ عبدیل اللہ خان ایشیا	
۴,۲۲۵/-	غلام نوبیں	
۴,۸۴۹/-	حاجی سلطان الحسن مکملز	کو پورہ پنک دلبند روڈ
۲,۲۲,۸۰۵/-	نک ایم جمال	کوئٹہ زیارت روڈ خان اور پک
۲۶,۴۶۷,۰۴۳/-	شوہزاد علی حمد چوہنیز	کوئٹہ ملک سیف اللہ فورٹ ٹھیکنہ روڈ

نیکیتہ کو جو تم ادا کر گی	نیکیتہ کا نام جو شکر کی نظر کرے	سرکار ۸ مئی
۶۰۱۶،۹۰/-	سردار خانہ شہزادہ	
۴،۰۷،۳۵/-	میر علی جو گز	
۲،۰۵۰،۰۵/-	احمدیہ ران جو گز	
۲۱۶۶۱۰۰/-	حاجی عبدالحیم	
۶،۸۶،۰۰/-	حسینی لرزہ	
۲۶،۰۴۳/-	سید عبد اللہ عمران	تلہ تھنڈار آرمی - ۳۵ دی دے
۷۰۱۱۸۸/-	عزیز احمد شاہ	(۱۰۰ میل)
۲۶،۴۴۸/-	سردار محمد بن بجز	
۲۶،۲۵۰/-	عبد العزیز عمران	
۴۲،۱۵۸/-	سردار حن	
۸۸،۲۱۹/-	سردار محمد نصر پار ورزی	
۲،۰۷۱۹۰۹/-	عہد الدین خاں	
۲۳،۴۴۹/-	حاجی موسیٰ راد	
۳۹،۸۷۰/-	سردار موسیٰ خاں	
۹۹،۸۳۰/-	سید حیات شاہ	
۱،۰۵۲،۰۵۰/-	آغا زیر احمد شاہ	
۲۲،۹۹/-	فہد بکر	
۳،۰۲،۰۴۰/-	سید علی چاہرہ	
۴۰،۰۹۸/-	سلطان شاہ	
۲۱۹۸۱،۱۶۰/-	رحان برادر	
۱۶۰۰۰/-	سید ایشود عاص	

نام اور کوچہ رقم ادا کی جویں۔	شیکیداں میں نسروں کی تحریر کی	سروں کا نام
۸،۸۹۱،۱۶۵/-	پر احمد خاں درگاہ	
۵،۲۸۰/-	جبار نہ	
۱۷،۱۵۹/-	نوریت خاں سرائیں نہ	
۴،۱۵۱،۲۴۷/-	عابد گورا خاں	
۴،۱۸۸/-	تلات کشہ کشن کچین	
۳،۶۹۲/-	سردار عطا نہ	
۱،۴۰۴/-	حابی خود عبد القادر	
۴۳،۰۵/-	سردار فرداد خاں	
۵۲،۱۰۴/-	عبد اللہ خاں	
۸۶،۰۴۶/-	محمد خاں منذری	
۹،۹۰۶/-	ایم اے۔ اے۔ دا ڈانیہ استر	
۴،۰۰۰/-	بیج خدیجی	
۰۲،۶۳۶/-	غلام سردار	
۸۹،۸۰۳/-	عہد الحزینہ زدک زدی	
۱۰،۳۰۵/-	عبدالستار	
۷۵،۶۹۰/-	محمد اقبال	
۸۴،۰۰۴/-	مولیٰ کشہ کشن کچین	
—	امیم پلہ اور	
۱۸،۶۴۹/-	عبدیب اللہ بیگ	تیر دا حصہ کشہ کشن
		بیلے ۲ دارانہ دا سیل کرٹ
		میکے میں ہور دا لگک ایک میں
		تیر گوار سخنشار مرد

ٹیکنیکر کو جو تم ادا کی گئی	ٹیکنیکر کا نام جس نے سڑک تعمیر کی	موک ۲۶۷
۸۹،۸۶۴/-	سیدبندپوری	ٹنکنکار اور کر درت
۲۱،۰۰۰/-	مشزعا	
۱۱۵۹،۰۹۹/-	سر علی (ٹنکنکار)	
۸۱،۹۱۹/-	محمد احمد پرادر	
۲،۳۱،۸۴۰/-	علم شاہ	
۶۱،۹۹،۹۶۹/-	سیدبندپوری	
۱،۴۹،۴۲۴/-	جوچ شوکش	
۱،۹۰،۱۸۴/-	غلام جیلانی	
۴۲،۰۹۰/-	میر محمد ناز	
۱۴،۴۵۹/-	لٹائیٹ پیپر	
۱،۶۵۶/-	میر محمد حمزہ	
۱۰،۰۹۸/-	الیٹ دینہ ، الیٹ روڈ نگ گوارڈ	گوارڈ پتن ایس پر روت روڈ
۴۱،۲۹۹/-	سیدبندپوری	
۱۷،۰۰۰/-	المیکروک جنریٹر	
۲،۳۲۰/-	میر محمد حمزہ - سانش پارست	
۵۶،۲۹۶/-	غلام جیلانی	
۴۴،۰۹۷/-	عبد القادر	
۴۴،۰۸۶/-	رسیم بخش	
۲۰،۰۷۵/-	ابوالحکیم	
۴۰،۰۷۸/-	الیٹ دینہ ، الیٹ روڈ نگ	
۱۴،۹۴۸/-	میر محمد حمزہ	

سروک کا نام	ٹیکلیڈ کا نام جو سروک سروک تحریر کی گئی۔	ٹیکلیڈ کا نام جو سروک سروک تحریر کی گئی۔
۴۰، ۴۸۰/-	الیٹ ایڈر ایٹ گارڈ	
۶۲، ۴۹۶/-	الیٹ ایڈر ایٹ ٹریننگ	
۱۱، ۰۰۲/-	ہرالدین	
۴۰، ۸۱۶/-	حدائقی	
۹۲، ۷۹۰/-	انڈس ایجنٹز	
۷۸، ۴۴۴/-	میر محمد حسن	
۳۹، ۲۷۰/-	انڈس ایجنٹز	
۶۰، ۹۱۰/-	حدائقی	
۱، ۱۴، ۴۲۲/-	مکیں پر اچیکٹ خفدار	
۲۶، ۴۶۰/-	سید رحیم بخش	
۲۱، ۳۶۶/-		
۴، ۴۸۷/-		
۸۷، ۴۳۰/-		
۲۰، ۰۱۹/-	میر محمد حسن	

مسٹر اسپیکر: اب ناٹس مشر اپا برشن پیش کریں گے۔

FINANCE MINISTER:

. Mr. Speaker Sir I move that the Baluchistan Finance Bill 1972

be taken into consideration at once.

فریک یہ ہے کہ مل جائیں گے اسی طور پر تیری خوار لایا جائے۔

مشرا سپیکرڈ اب اس طبقہ میں ہو گئی۔ میکن، حکومت صوبے میں آپ کی خدمت یہیں ہے ایک عوامی ادارے کا آج ہم پارہ بجھتاک بیٹھا رکھتے ہیں۔ اور اس کا لفڑا پیشہ ہے، حکومت ختم ہو جائے گی۔ اس سے آدمی حکومت پیشہ ہے، جو اس کا عوامی ادارے کا ہے۔ اگر یہاں اسے دیکھو تو اس کے ساتھ میکن کے بھیں گے۔ اور ہمارے پاس اس کے لئے پڑھوں گے اسے ۹۰ سنت ہیں۔ اور ہمیں نے وقت مقرر کروانا ہے۔ وہ میکن اپنے زبان کے لیے ہوں گے اور وہ ہم نے فریڈری بیچن کے پیسے ہو گے۔ جب اس دھمکے میں آپ سیند کر لیں گے کہ لکھنے آدمی ہو لیں گے۔ پاہے ایک سپیکرڈ یہاں سے زیادہ میکن پیٹا لیں گے۔ میکن مخصوص ہے۔

جن پا سپیکرڈ یہیں اپنے ہزار بجھت کی تقریباً ۲۰ سال سارے پڑھا رکھتے ہیں۔

میکن سیکٹ اللہ پرستا چہ پر پیش بیٹھ کر سکتا اور اچھے کی ڈسکشن میں آپ کی اجازت ہے یہیں ان، پردا نہیں کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ ہمارے بلوچستان کے انہیں اکیس ہسپتال اور ایک سو دس ڈسپنسریاں ہیں اور علاوہ انہیں دو بیرونی ہیلپر سینٹر لیگارہ ہیں۔ قابلِ تکمیل دو ہیں۔ یہ اللہ اکیس سو پانچ الیس سنت ہے۔ بھیجے یہ انسانوں سے کہاں پڑھتا ہے کہ بیچالاں کے ایسی ڈسپنسریاں ہیں، جہاں پر کوئی داڑھر نہیں ہے اور یہ ڈسپنسریاں صرف کپڑا مقرر ہے اس سے پہنچتے ہیں کے ذریعے سپاٹ جاری ہیں۔ یہی سمجھتا ہوں کہ اس طرح سے ایک لحاظ سے ہمارے بلوچستان کے عوام کی محنت ختم ہے یہ ہے۔ یہ تو نکہ کہ ایسا نہ کہا کہ ہم نے یہیں رکھے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ جویں سموئی تکلیف مردود و دیگر امر اپنے کا اگر ملا چکھ لیتے ہو تو شاید لیکن ہر مریضوں کا سچی diagnose نہیں ہے۔ یہی درخواست کرتا ہوں کہ ہماری حکومت اس معاملے پر غور کرے کہ ان پانچ الیس ۹۰ vacancies کرجدد از جلد پر کیا جائے سماں کے عوام کا صحیح حل ایسے ہو سکے۔ جہاں تک ممکن ہے کا قلعہ ہے۔ یہ نے لاث کیا ہے کہ دو الیسی ڈسپنسریاں ایک سویں ڈسپنسری شوران وہاں پر حکیم المذاہ سخن بردنی صاحب کو مستین کیا گیا ہے اور دوسری ڈسپنسری مدد یونیورسٹی جو موڑک سبیلیں ہے۔ وہاں پر حکیم کو طلبی صاحب کو مقرر کیا گیا ہے۔ حکمت ہماری پرانی دلکشیاں یا ڈسپنسریوں پر کی گئیں ایک سیلیکن سائنس ہے اور یہیں اس کے لئے ہیں ہوں کہ اس سیلیکن سائنس کو ہم ترقی دیں اور پھر یہی سلم ہے اور یہیے درست۔ جیسی ایواناں میں موجود ہیں جن کو ایڈیٹریٹر کے علاوہ سے مایوسی پڑی اور پھر وہ حکومت کا علاوہ اکملانہ ہے اور ان کو فائدہ پہنچا رہا۔ تو یہیں یہ عزم کروں گا کہ ہمارے بلوچستان میں تھسیریاں پانچ سو... ایک حکیم ہی جن کو رہبر ڈکریا گیا ہے۔ یہیں ان حکیموں سے حمزہ قائدہ اعلیٰ ہائیٹ پاہیں۔ اور سیکرڈ (PHASE) پروگرام

بہونا چاہیجئے۔ میں ترینگ کیلے بدل ایس کو دیکھ کر کوہ دینا پڑتا۔ پہنچا اپنے ڈیکٹر نے لفڑی قریب، اسی سفر تھے جس کی وجہ سے اس کے ہاتھ میں ہوئی۔ وہیں درجہ استوار کی دلخواہ کیوں نہیں کیا۔ اسیکی وجہ سے اسکے پانچ سو ہزار روپیے ہیں۔ مولانا چکوٹتی میکسیں کو مقرر کرنے پا ہے وہ عارضی طور پر بہوں کا مستحق طور پر ہے۔ اور جہاں تک میکسیں کا تعین پڑے، حکومت کے پیسے بھوکا گالا ہوتا ہے۔ اوس ان کا پانچ سال کا گورنمنٹ ہوتا ہے۔ اور یہیے ایم بل رہی، ایس سٹریٹ فلش کو پانچ سال بعد ڈالریاں طبقیں اسی طرح ان کو بھی پانچ سال بعد اپنے کام کی ملابان ایکس ڈالری ہوتی ہے۔ ایسے کو ایضاً ڈالری ہیں جیسا کہ تینات کو پہنچنے چاہیں۔ علاوہ ازبین بھارت کے صوبے کے عدالت کو پہنچنے کا چاہا ہے اور اس پہنچنکی کی وجہ سے جوان کو عالم ملکیج ہنا چاہیے وہ بھی ان کو میر کیش اتنا ہے اور وہ اپنے primitive میکسیکل پر میکسیں کے تحت بھٹکی پر ہوں ہے اپنا ملکیج کرتے رہتے ہیں جہاں پر کہا ایسے نان رجیرو ڈیکٹر ہیں جو کہ ایضاً نہ ہیں۔ مگر وہ ساندرہ سال کا ان کو بھر جائے تو اس پر بھی حکومت نذر کرے کہا یہے ڈالری سے کس طرح نامنہ اٹھایا جاسکتا ہے جیسا کہ اسی طبقیں یہ دامن کر دیا ہے۔ ہر دل کو ایضاً ڈالری کیں۔ کو ایضاً ڈالری کیم ہمارا علاج کریں مگر جب تک ہم اس ^{عوام} پر ہٹک پہنچ سکتے اور ہم کا خداوند ڈالر کے ہتھیں بھی کوئی ایسی ایکم بنا کی چاہیے تاکہ یہ مسئلہ حل ہو جائے۔ جناب اسپیکر! کوئی لا شرک متعون بھی ہیں کہ ملک کرنا چاہتا ہوں اور یہی سمجھتا ہوں کہ ہماری حکومت نے اس طرف یہ تو ہو چکی وہ۔ بار بار میں یہ کہا چکا ہوں کہ نہ یادہ ترزاں بیان مانعی کی ہیں۔ لیکن اب ہماری عوامی حکومت اگر ہے اور اب اس کا ذریں ہے کہ اس طرف کو ہو دے اور ایسے اتفاقاً اس کے ہن سے ہماری نکالیں ڈر ہو جائیں۔

کوئی زیاد پانی کا ہجوں ملکا ہے اس کے سندھ میں پانی ہی عرضی کر جائیں اور دیاں کہتے ہوں کہ ہر دل کو ایسا شہریں اس پندرہ بیویوں اور لگائے چاہیے کیا کہ پانی کی مقدار کافی ہیں جسے اور موجودہ ستمیں کہ پانی ہے اس کے علاوہ ہماری سچے بھی تلاش کرنی چاہیے۔ پنجی یہ انسوس سے لکھا پڑتا ہے کہ پکب ہیڈر کے ٹیوب ویپ پر chlorinators گئے ہوئے ہیں کہ ذیلیہ کھوریں پانی کے اندر ڈالی جاتی ہے تاکہ پانی کیمیکل ڈیسٹریبوٹر ہو جائے اور بیانیوں کا حظہ دے رہے۔ مگر انسوس کی بات یہ ہے کہ ^{chlorination} میں کوئی ٹھکریں اسکے عین کی جاتی۔ اپنے غزر ترکیل کو کوئی شر ایک ڈھوان پر پڑا ہے اور جب بھلی بند ہو جاتی ہے تو پکب پانی کو پیپ ہیں کر سکتے اور ایک ^{vacuum} سباں جاتا ہے اور ہائی ڈھلان کی وجہ سے پچھلے ہما تھے اور پانچوں کے اندر جب دیکم بیساہو جاتا ہے تو ہمارا کا گذہ پانی پانچوں کے اندر چلا جاتا ہے یہوں کہ اکڑ پاؤ بہت پرانے ہیں اور ان میں سینکڑوں ہزاروں پچھوٹے چھوٹے سو ماخیں میں اس ان سو ماخوں کے ذریعے گذہ پانی صاف پانی میں ل جاتا ہے جس سے بیماریاں پر ہیچقہ میں اس اس کا خطرہ

پہنچ کر نہ شریں تا ان بخواہنا یا ہمیں نہ پہنچا سکتے۔ اور جو بھی کسی کو اپنے میں بھیجے جائے ہے کہ دیوار کی کلائی میں کامی وہ بہتر کر جھوٹی بھانیں ایسے دیکھ پہلا ہوتے ہیں اور لگنہ بات میں سارا پاپوں کے افسوس چلا جاتا ہے اور تباہ باتیں کے ساتھ پہلی جاتا ہے، جس سے افسوس ہمارا افسوس پہلے جاتے ہیں ایسی طاقت کی وجہ اس طرف رکھتا ہے کہ بھتی بھی پڑب میں ہما ہے وہ بھوپالی پہلی قیادت کے وقت پہلی رسمیتی دوائی پر ^{chlorination} کا ٹیکیج، ستمال ہونا چاہیئے۔ وہ دوام اپنے طور کی صحت خطر سے بیٹھا رکھے۔ اب کروڑہ شہر کی بڑی ایمیٹ ہو گئی ہے۔

یہ ایک بہیز اور دروغ کرننا چاہتا ہوں۔ پہنچے یہ تو زندگی ہمیشہ کو امریکا۔ اب یہ صارے صوبے کا فائدہ ملتا ہے پر صوبائی حکومت بننے کی ہے اور بڑے بڑے سیکریٹریز دیکھ رہے ہیں جس کی وجہ سے گھروں کی بڑی تکت پر الگی بھی کلاؤں میں اپنے نادان کا سلک بندی و نیشنل مارش مدد اور ہب خان خدا پر کھا تھا۔ اس وقت کوئی ڈی، پیشان کا گھلوں اور عادل چاہا۔ لاکھوں روپے ہمارے غصے کو نظر کئے کئے اور لوگوں کو یہی تھا کہ ملکت میان یہ ہم لوگوں کو زینیں دیں گے سڑکیں اور نایاں بنانیں گے۔ پرانی اور بیکلی فراہم کرنے لے۔ پھر لوگ جزو اپنے یہی بہادر ملکت پر نظر کریں گے۔ اگر بھرپوری اس سے کہن پڑتا ہے کہ اچھے ملک دن برا کرنی چاہیں پڑا۔ اگر ہم یہ پلاٹ نیک پر کے پہلے کوئی دنہیں دیں تو ملتے ہے کھر پیور بہنکھنے پیں۔ اس کے علاوہ بھوپالی پہلی قیادت ساری رقم جو کرشمی پہلے سے لکھا کر پڑے سے آپنے بڑکھوادی کیمی ہے جب ایسا کیوں کیوں تو مل ملتے ہیں، یا ان کا زمانہ تھا اور یہ ستمال پر ہوا اور یہیں کیا تھا اور یہیں مل تھے تھرپری طور پر کھا لئے کیا چاہیے جو چاہا اس لامہ رقم کو خوش پہلے سے لکھا کر پڑتے انسان یہیں رکھنے کا یہ مطلب چھک کریں رقم ہجر چنان ملکہ ایسا یا سے مل لگی ہے۔ اگر رقم کو خوش پہلے یہیں جمع کریں تو اسی خاکہ تک رکو ہیں جو اس سے ہمارا پانہ دہوڑا خالہ امیٹتا ہو۔ پھر من کرنے کا کوئی جیپ کو نہیں جو پہنچنے کے پاس اپنی رقم نامو ہے تو کہوں یہیں اس کا ٹیکیج، ستمال کیا چاہا۔ کوئی ٹیکیج پہنچا جائیں کہ زینے کے کوئی اس کے پاس اپنی زینے کو ادا کرنے ہے تو کہا تو چھاہا اس سے جو کوئی شر کے ساتھ ملے گا۔ اس کے بعد جائز کو کوئی بیٹھنے کرنا پڑتا ہے سالہ بیز پر زینے کے کوئی سمت قسم کے مکانات نیچر کرنے چاہیں اور اس کے بعد جائز ساخن لگا کر دس بیمنی یا جو بھی مناسب ہو یہ مکانات عوام پر نیچے دیکھنے چاہیں اور الگ حکومت یہ سمجھ کر یہ مکانات پہنچ لیں۔ یہیں میں تو کوئی پر لوگوں کو دے دیکھ جائیں۔ یہیں ہاؤسک کے سلسلے میں ایسے اقسام میں اسے جائز چاہیں درج ہیں سے تو تکلیف ہو گی۔

ہمارا سپورٹس کا تعزیز ہے یہیں سب کو یاد ہے کہ اس میں بوجپت ان کو ایک خاص رقم قرار اور بوجپت ان سے

لئے کھلائے پسروں میں پہلا ہے سپورٹس، جو اس انتخاب شہرتوں کے نامکمل تھے۔ بارے اپنے موجودہ گورنر سے صہب ڈسٹرکٹ شہر، قبار تھے۔ مگر مجھے انسوس سے کتنے پڑے ہے کہ اونچی تو پہلو سوچ کے سیدان میں کوئی شہر حاصل ہے، کی اور الیکٹ پیزیز میں شہرت بھی حاصل کیجئے تو یہ سوچ کو بالکل بخدا دیا جائے۔ اور وہ ہے دوست لفظک دوست لفظک یعنی دیکھ اپنا پہلا کھلا دی ہے جو آں پاں کی شہرت کا دیکھ ہے۔ مگر ہم نے سپورٹس کی طرف بالکل کرنی تو چہ بھیندی گرانٹ ان یونیورسٹیز سے ہے ہم نے دی ہے۔ دوست لفظ یعنی ہم نے شہرت حاصل کی ہے۔ میرا خیال ہے اس کا لامبے برابر ان دوست لفظک الموسی ایشنا ہے۔ اس کو ہم نے گرانٹ بھی پوری بھی دی ہے۔ جو ایک ہزار روپے سالانہ ہے۔ میں حکمت سے درجہ است کرتا ہوں کہ یہیں دوست لفظک کے سیدان میں رینگھری ہوئی شہرت دوبارہ حاصل کرنی پا پہنچے۔ اور اس سلسلے میں ذپی کھشن عاصیجان اور ملکوں تعلیم کو ہدایات دینی پاریلیک کے سکولوں کے ذریعے اس کو فروغ دیں اور ڈپچائیز سماجیان کو بھا انسٹریوٹ لینا چاہیئے تاکہ یہ اس گیم کو ڈیکھ لپ پر ارسیں۔

اس کے علاوہ کوئی دیگر ایک ادارہ داریلیتاں میں ہے۔ یہ بارے کوئی ایسے شیئیں پہنچے ہیں چاہے وہ کسی قوم سے تعلق رکھتے ہوں وہ اور پھر کوہاں پر تعلیم کے لئے بھیجا جاتا ہے۔ بارے کوئی ایسے شیئیں پہنچے ہیں چاہے وہ کسی قوم سے تعلق رکھتے ہوں وہ اور وہ پھر ہے ہیں۔ یہیں اپنی تحریکت سے درجہ است کرتا ہوں کہ وہ اس ادارے کو زیادہ سے زیادہ گرانٹ دے۔ اور ایک منصوبہ بنائے تاکہ بارے کوئی اسی تحریکت میں سکے اور شیئیں پھر کی حفاظت ہو سکے اس کے علاوہ بارے کوئی ایک سوچی دیپنیر سیڑھہ ہیں جو کہ دلنشیز سوچی دیپنیر سیڑھہ ہیں جو کہ بارے کی حفاظت نے اب تک انفرانڈا کر دی ہے۔ بارا جو مدترن و دلنشیز سوچی دیپنیر ادارہ تھا اس کی گرانٹ کا فر کر ایسی جگہوں پر دی جائے جو کہ مستقیم کر دیں۔ جذب اسپیکر! یہی متفقہ دری صاحب سے درجہ است کر دیا کر دیں اس کی تحقیقات کر دیں کہ آفیزی دلنشیز سوچی دیپنیر سیڑھہ تاہم سکھتے گئے ہیں اور ان کو کئی ساروں سے گرانٹ ملی رہی ہے۔ میرزا سے بھی اور سوچے سے بھی ملتی جائے گریے کر کی بیڑات نہیں ہے۔ یہ رقم کا رکوگا پر دی جاتی ہے۔ مگر مجھے انسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ یہ رقم اس سال فلامنڈیہ سے پانچ لگی ہے۔ اسے پانچ حکومت سے درجہ است کرتا ہوں کہ وہ اس پر لوگوں دے۔ دست بہت صوراً ہے جو کہ پنٹا نیس منت ہے۔ اور بارے کی طرف سے دوسرے جھرات بھی بولنا پاہیتے ہیں۔ شایدیاں صاحبہ بھی تیار رہیں ہیں۔ اس لیے ہیں متفقہ امنی کروں گا۔ کہ کوئی لاٹھ کے اندر بکھل کی حالت بہت ناقص ہے لوگوں کے مرید یہ سیٹ اور ریلوے ہسپ اور الیکٹریک ڈیلک اپنپندر و دوچھوں جاتے رہیں رہم کے اندر وہ بچوں کی جانب سیٹ اس سے بھی پہنچے کاٹاں گے حق

اس وقت یہ وہ سوچا گی تا کہ اس کا شکر پر آتا ہے اور اب سور نال پڑھتے کہ کہاں پڑھ کے اور بست سارے کھلے الجھے ہیں جو ان پر مل گئے ہیں اور دوست کی جائے 150 یا 140 دوست ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ عموم کو ہر قسم اسحت تکلیف ہے میرا خداوند جسے کہ پا تو بکھر جگہ رانخا مردہ لگا کر اس پر پڑھ کر دوپاپ step کرنا پڑھیے یا out Phase کر کے ایک ایسی جائیداد power ہے اسی پر ملے جائے کہ سال تکلے دار ہم یہ تاریخ ملائیں۔ میاں بھلی کا محاذ ٹھیک کر سکیں اور بھر تکلے lay-off کرستے ہیں اس سے بھر جوام کو بے حد تکلیف ہے اگر ہم میں لوگوں کو بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ رات کو لوگ پنچھے بیرون چلاتے ہیں تلاوہ ازین سوچ کے وقت بھی بست سارے شہروں کے لیے کام ہوتے ہیں جوں کے بیڈ بھلک کی خودرت بھتی ہے میں درجاست کرو لتا کہ اس محاذ پر تربہ دیں۔

ہم وقتاً توستاً اچھے روس میں پڑھتے رہتے ہیں میں سپورٹس یکم یا ۲ اور جانوروں کے سقون کرمان پرانا عادہ تھا کہ کرنخی کی وجہ سے کئی ایک جانور ختم ہو رہے ہیں جن کی خلافت نزوری ہے۔ یہ ہمارا توی سر یاد ہے اگر اس علاقے کے مار جزو یا دوسرے جانور ختم پر لگے تو یہ سمجھتا ہوں کہ یہ بست بڑا لفڑاں ہوگا، جناب اسپیکر بھجے اس وقت ایوں کو تباہ کی خودرت میں ہے۔ اسی کے سقون کیا آرٹیلری و قاتھا نیشنل پریس میں نکلتے رہتے ہیں اور صدر نیکت نہ بھی خیشیں پر لگتے کیونکہ بنا فہرست ہے۔ میں اپنی مکرت کی توجہ اس طرف فلاتا ہوں کر دہ ان جانوروں کی خلاف کیے اندامات کرے۔ پاک ایک چوریا سی ایسی یکم بنائی جائے تاکہ ہم ان پر نہوں کو Breed ہو کر سکیں۔ امریکہ اور ولسوں سے حاکم میں ایسے انتظامات میں کوچکر peasant یا کوئی کو Breed رہتے ہیں اور علاقے میں چیخڑتے ہیں۔ یہ پرندے سیماں کے لیے باہمی کشش بھی ہو سکتے ہیں۔ میں ایسے نیشنل پارک بنانے پاہیں جان یہ پرندے اور جانور آزادی سے پھریں تاکہ ہم لا رسلوں کا اڑیکٹ کر سکیں۔ دو سال پیشتر کہ peasant اور امریجن کا کلی ملکوائے گئے تھے اور اس کے پسے حکومت نے ان کو سیسیاں دی تھیں۔ اس میں ان کا کوئی غارت پر بچنے کا چیخڑ ہے۔ اسی سیسیاں کی بیانات پر جانوں پاہیں جائے۔ ان کی بڑی آسانی سے Breeding پوکھتے ہے۔ الگا پر نہوں کو بیچیں نزدیکی شکل سے سال میں دس شکار کے لیے پرست دیجئے جائے ہیں۔ گرا کچکا اسی تعداد زیادہ ہوتی ہے کہ جزاں کو تھوا میں جانور مارے جا رہے ہیں۔ میرا خیال ہے شاٹ گن کے کارڈس پر ہر جو کیس لگایا جائے اور اس طرح سپورٹی رانچ پر دوچار (calibar) کو چھڑ کر جو کہ لوگ اپنی خلافت کے لیے رکھتے ہیں یا اپنے سپورٹی رانچ کے دریں پریز اپ کے لوسن میں ۵۰ چاہتا ہوں کہ سو فیاں میں ایک نیشنل پر جو ہیکٹہ ہے کہ دہ بیول میں

(Navel base) ہنہا پہلے تھے، اسی پیدمند صاحب نے یہ برجیز پریش کا کام base کر دیا ہے، بلکہ اس کے پس بنا جائے جو کلائی اسکے تریب بھے ہے، اپنی صورتی حکومت سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ کوشش کرے کہ یہ سو نیاں میں بننے والے سیڑھے اخراجات اور خرچ ہوں اور سینٹر کے اخراجات پر ہماں port ڈیلوپ پر بوجھ پہنچ طرف سے کر شد (reasons) اسکے بھے جائے ہیں مگر اور اسے میں مل کر یہ پروڈجیٹ، ہم کیوں پہنچا کر یہ پید جانے رہیں۔ یہ سمجھتا ہوں یہ ہمارے سوچے کا لفظ ہے۔ شکریہ۔

جناب سچیکر! میں بحث کے اسے یہ کہ عرض کرنا چاہتا

میر مشہود خان شالیانی :

بڑے بھتیاں سیکھوں پر آتا ہوں ان سیکھوں کو بناتے وقت تخلی اور بزرگی کا محسوس ہوتا ہے اس سے نظر ہے اسکی بناش سے پہلے ایک بھی تقدیر کی جاتا۔ جس میں ایوان کے سبھ اور بزرگ کا آفسر شاہی ہوتا ہے تو وہ بزرگی کا جائزہ سے کہ سیکھ کی اندھیت اور سوزنیت کو متفرج کر کر اسکی بناشے۔ اسیکم بناشے کے بعد بھی برجیز کا چاروں یقین تویہ پڑا اور من قدر اس کی بناشے میں خداوند کے نام بنائے جائیں۔ یکوں کو اس سے لوگوں کے شک و ثبات دو رہتے کہ بوجپستان میں ایک علاقے کو دوسرا سے ملا کے پیدا نہ کر دی گئی ہے۔ جناب دادا اسیکم بناشے وقت بلطفاً صورت اور اخراجات پہنچانے والے مدغزر کیا مزدھی تھا۔ لیکن قیمتیں میں ایسی سیکھیں رکھی گئی ہیں جو سکوں سکیے فتح عمارت لیتی کرنے اور اوزار و میراث زیستے کے لیے ہیں۔ جناب والا بوجپستان کا علاقہ قیلم میں پہنچنے علاوہ ہے۔ بجا شد اس کے کو مارنیں ہائی بائیں بارہ سوچے درخت کے سامنے میں بھی قیمتیں ماسی کر سکتے ہیں اس کے لیے یہ صورتی تھا کہ غارتیق بناشے اور اوزار و میراث زیستے کا بجا شے بجز پکار دادوں کے لیے یہ قسم خرچ کی جاتی اس کی طالب ہمارے پاس مرحوم ہے۔ پشاور برجیز راستہ کو لے ہیں اور صائبزادہ عبدالعیزم وروم خبر جسے بزرگ کار استادوں کی خدمات حاصل کی تھیں، جس سے پشاور برجیز راستہ بہنگاب سیسی ترقی یافتہ برجیز راستہ سے ہی آگئے رہے لگھی۔ جناب من! دوسری یہ ری عرض نکل انہار کے متعلق ہے نکار انہار کے (ESTIMATE) بناتے وقت، اس کی پہنچوں کو تقریباً کیا گیا ہے۔ چونکہ میں بزرگ ہے۔ بلوچستان میں اس سے پہلے جو انہار کی سیکھیں بخی ہیں ان سے ہم کا بزرگ ہے کہ ایسی سیکھیں بھی بنائیں گیں جو بعد میں میں ہو گیں اور تم رقم مانیں گیں۔ شاہ کے طور پر دعاوہ میں وہی انہار کی سیکھیں جنابہ اسکیم بنائیں گیں اس پر خرچ کیا گی۔ اور جب میں گئی تو میں ہو گئی۔ جب یہ سیکھ بنائیں گے تو ہم پاکیزی کی سیکھیں جنابہ اسکیم بنائیں گیں اور سیکھ بناشے وقت اسکا علاوہ میں یہ دکھایا گی تاکہ یہ سطح اور پر ہے۔

اور بھر کیکب پر لیٹھیا ایجنس نے ٹھکے کے آدمیوں سے پالچا اور انہیں خے جتاب دیا جو میکارڈ ہیں تو جو وہ کہا بلکہ چنان
کی اکٹھ سیکھیں سیاسی پروپریتی ہیں۔ یہ سیکھ کسی کو فائدہ دینے کے لیے تھے اور اسی کو فائدہ دیا گی۔ سیکھ میلہ بہ
فائدہ مند ہے اسی پر یہ رکھ داشت ہے اور کسی سیکھ کے لیے اس کی افادتیت اور صورتیت دیکھنا لازم ہے۔ اس کے
خلافہ ملکہ صحت کے متعلق گذرا شو ہے۔ ملکہ صحت ہیں تین پانچ پانچ ایجنس کے رکھے گئے ہیں۔ ایک قوت ششینیں ایک
پچھ اور دوسرا جمعت پچھ جن کے ساتھ ہر یہ بھی رکھے گئے ہیں۔ جتاب دالا؟ جب بھر اور جمعت پشت ہیں
بچھو موجود ہو کر ہمہ ہر کھنچ کی کامیابی مزدود ہے۔ اس پر یہ میری درختیست ہے کہ انہیکھر سے پلاٹوں سے ایک پانچ
اوستہ حصیں رکھا جائے، جہاں اس کی بہت ضرورت ہے۔ ہماں گنیاں آپوی کو اس کی بہت ضرورت ہے اور وہ
بھروسہ کر رہے ہیں۔ ایکھر سے اسکے بیسان کو بہت دور سندھ میں بھیکب آؤ دیا سکھو بیزو چانداڑتا ہے جسی کی وجہ
سے اس کی طرف تکالیف ہیں۔

جناب عالیٰ بہ اب یہ نعم و نعمت کے متعلق کچھ بولنا چاہتا ہوں۔ یو لوں تو کیا بولوں؟ اگر کچھ بوقت ہوں تو
وہ نعمت کا جاتا ہے، اگر خود شر رہتا ہوں پھر من کر آتا ہے۔

جباب دالا! تنظم و نظم کے سلطے میں اس ضرورت کو بیان اتنا بھرم ہیں گرو انسا ہوں بھی نہ کہ اس سے پانچ ماٹھائی
کا بیچ رہیا گیا ہے یعنی اس کو فوج دینے کا سبب ہے جسے ہیں۔ جتاب دالا؟ ہمیشہ جسیں درخت ہا جسیہ دے کہا جائے
بریجا جاتا ہے اگر وہ درخت خراب ہو جائے تو اس کو نکال دیا جاتا ہے ۔
پانی وال کریڈھایا جاتا ہے۔ بلکہ یہ ریا یا کھاد وال کراں پانچ ماٹھائی کے درخت کو بڑھایا جاتا ہے۔ یہ کھاد ہی افراہ اور
ہنکار ہیں جن کو ان علاقوں میں پیرنے سب طور پر کھایا ہے جن کے الہ بھی ہیں۔ بنب دلانظم و نظم کی یہ حالت
بچھے جیسا کہ جتاب کو سعوم ہے کہ لفیر آباد کا علاقہ گرم علاقہ ہے اور کاشت کا کام ستم۔ جوں اور جو لادی کے پیسیوں میں
ہر ہی سے جو سنت گرم ہوتے ہیں اور پیشہ فری میں یہ کام رات کو کیا جاتا ہے۔ اب ہو لوگ ڈر کے مارے گھر سے ہاہر
نین نسل کھتے اور اپنے بیل اور سامان کھینچنے کے نہیں سے باستھتے ۔
ار سکتے ہیں۔ اسی طرح ہماری جمودسری ایکھیں ہیں ان کا بھی بہت زیادہ نقشان ہوتا ہے۔ جتاب دالا؟ یہ ایک
ہات دریاں میں بھر لیا تھا اب اسے بیان کرتا ہوں۔

آپاٹیش کے سلسلے میں عرض کرتا ہوں۔ آپاٹیش کا علاقہ یا نہری علاقہ سب سے پہلے لفیر آباد کپھر کے پڑھ
پکھ کا علاقہ ہے جس میں پت نیکہ آتی ہے۔ پت نیکہ پہنچنے والا گی یعنی وہ پوری مکان میٹھا ہے۔ جواد سے پکھ

کے علاوہ میں بالکل خود روت ہے کہ وہ پہچینیں سیل سکتے ہو جائی جائے جس سے کم از کم دو لاکھ ایکٹر تقریباً زیر کا شلت
ہے کتابوں۔ لیکن اس سلسلے میں اتنا مقصودی اور تغیرت قائم رکھی گئی ہے۔ جناب کم از کم اس کے لیے پہچانیں ملکوں کو دوچھے کا خروج
تھی، لیکن اس کے لیے اتنی کم رقم کی کمی تھی۔ ابچا مرد و ملک بزرگ کشان کا ۲۴ ہیں پر ملکا ہے کیونکہ کریمدادی
پڑتا ہے کہ میں کمال کے ساتھ^۱ distribution برخے چاہیں۔ اس لیے میں عرض کردن گا اور اس کو پہچینیں مل
سکتے اور مل جانا چاہیے۔ اس سے یہ کہ دنام کے بون لے ایک ترقیہ ہمارا زیر کا خشت اور جائے کا اور اس بزرگ کے آنے
سے نادی کا یا جر و مسری جگلوں سے بازاں ہتا ہے دوڑ ک جائے گا۔ اس کا نامہ ہمارے ہمراستے میر پر محظیں اور شخصی کو
بہپچھے گا اور زمین بھی آباد ہو جائے گی۔

جب میں تیزم کے سلسلے میں عرض کروں گا۔ اوس تیزم میں بنا جان اور علاوہ ہے اور دنام پر ذکری کا بارے کی اشہد
خود روت ہے لمناد ہاں پر ذکری کا بچتہ تمام کیا جائے اور اس کے مظاہرات میں گردھا خان جہاں پر عمارت بنی ہوئی ہے۔
ماقی سکول بنایا جائے جس کے لیے کافی عرصہ سے وہ لوگ لذارشات کر رہے ہیں لہذا آپ سے درخواست چکر
ایک سکون گردھا خان اور دوسرا سکول بیویہ باغ میں بھر کا جائے۔

یہ تقدیرات کرنے کا عادی ہوں لہذا میرا جو مقصد تھا وہ میں نہ سمجھ سکتا کہ اس لیے میں اپنا تقدیر
حتم کرتا ہوں۔

جناب غالی! بدھ پتکان کے سالی کا یہ حال ہے جو کسی فارمی

صریح عبد الصمد خان اپنکی دشمنی کو ہبھا کرے

"قِنْ بِهِ دَاعِ دَاعِ شَفَدْ - پُنْبَہ کَبْ کَبْ سُمْ"

ہم اپنے تقدیروں میں اگر صرف اپنے ساری کام نام ہیں تب بھی بہت رقت چاہیئے۔ میں اس کے لیے
یہی طریقہ اختیار کرتا ہوں کہ میں صرف اپنے ساری کام نام لوں گا۔ کوئی نہ کسے نہ دیکھیں کے پاس ایک ذہنیہ اور
فیقر محمد ولد ملک نیاز خود کا لئی ہے جو نہیت منقول حال الام آدمی ہے۔ اس پر چاہے کی زمین پر بھر افہارشے ایک سفر
نکالی جسے جس کا سعادت خدا اس کو سخت تک دو کے باوجود لقریب ایسا سات سال سے سہیں دیا پا رہے اس احاداد پاہی کے
لعلکے بیکنوں نے چند سال پیشتر اس بے دردی سے پیسے خانع کیا اس سبیے لوگوں کو دیئے جو ابھی تک نادینہ چلے
ا رہے ہیں۔ حال ہی میں اور الالی کے بیک سے اہیں نادینہ آؤ یہوں کو مختلف ٹیکھیے کر کے اور نام جمل کر پھر بڑی
رقیں دیں۔ کوئی سہاں کو نہ کسے کھو کھوی کا ذکر ہوا تھا اور کہا گیا تھا کہ ریپک پر اثر انداز ہستے ہوں لیکن اس کے

یہ کوئی عدالت ہجڑو نہیں کیا گی۔ کوئی شریعہ، بست ساری فلکتوں میں پڑھے ہو رہا ہے جو ہر شخص کے لیے استقلال برقرار
ہے۔ ہماریوں کا اداہ ہے، وہ کوئی کو دو بلک اور ان روبلک کے لیے جو کہنیں بخوبیں ان کے حقوق رفعت پر لا ریاں
کھو گئے کرنے کے مراکز ہیں۔ میرے اوس پیارے لوگوں کی تحریک بحارت کی مارکیٹ ہے۔ ایسے کم ادارے ہیں جن کو کوئی
نکاح حاصل کر سکتا ہے۔ اس کے لیے اسکیم بنائی گئی ہے اور میاں جگہ دیکھ لیا گئا ہے۔ لیکن کچھ صحت لیک، اپنے پیچھے خرچ کے
کہاں خرچ کر سکے پوتے ہیں ہمیں بتاؤ گا "اس اسکیم کو کھاتا ہیں تو ان رہے ہیں۔ اگر ان یعنی قدری چیزوں کو باہر
نکاح چانے تو لوگوں کو سہولت ہو گئی رہیا، میں سہولت رہے گی اور لوگوں کے لیے دکاںیں اور مکانات ہائے جا یک
کے۔ اس کے علاوہ جیب نالے تمام کی راہے جس کے سلسلت میں عام آدمی کی طرح سرچا ہوں۔ اس کو اگر اس طرح
سے پختہ کر جائے اور اس پر گرفتار کر ایک قسم کی مخصوصی دینی بنائی جائے تو اس پر بلکہ کھو گئے ہائے باستثنے میں
قیمت کے سلسلے میں میں نے اپنی بجٹ تقریباً یہ بھی کچھ بدلتی چکھے دیر صاحب نے لاد کیا اور کہا کہ ہمارے ان قیمتوں میں
ضیاء بست زیادہ ہوتا ہے۔ پہنچاں ۱۰۰ ہزار روپے کے پیارے سکول میں داخل ہوتے ہیں، اور غالباً ملک یا ایریک تک
چیک کر بتایا گیا تھا۔ کل شترہ پڑا رہ پہنچتے ہیں۔ درہ تائی پچھے راستے میں رہ جاتے ہیں، اور یہ "تمہاری پیچھے قلعی نکارو
ہوتے ہیں۔ کیون کہ ماں پر تعلیم اوری زبان میں میں دی جاتی ہے۔ دوسری میسری حتیٰ کہ پوچھی جادوت میں
جو پچھے رہ جاتے ہیں نہ ہو جنکھے سکتے ہیں نہ حاذندہ ہوتے ہیں۔ اور نہ اپنا کارہ بارہ صبح طریقے سے چلا سکتے ہیں
ہمارے ہاں ایک سکول ایک مالک کارہ اجھے ہے۔ ایک مالک پانچ جا عقول کو قلعی طور پر یعنی پڑھا سکتا جسے تربیت
یافتہ ماںوں کا ہجرالبلد ہے وہ بھی یہی سخت ہو گیا۔ پھر میں کا جو رابطہ ہے وہ بھی قلعی طور پر ختم ہو چکا ہے۔ اس
لیے پچھے سکوں میں پانچ سال کا جانش سات سالوں تک جانتے رہتے ہیں۔ یا آٹھ سال تک، جانش رہتے ہیں اور
بڑی مکمل سے دوسری تیسری جاہالت تک پہنچتے ہیں وہ بھی اپنے ماں اپ سے اٹھ سکھن یہ ہوا دلکش پا سہ بہتے
ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سات آٹھ سال میں بھی یہ دوسری تیسری جاہلات سے آگے بیش جاتے۔ اس طرح
یہ بھی تماں ہر جانتے ہیں اور ماں باپ بھی یہ ہزار ہر جانتے ہیں اور تیکم سے رہ جاتے ہیں۔ ایک دو ایم ملکے ہاں پر
پھر سکھتے ہیں۔ میں کوشش کروں گا کہ اسے یہاں منت کر دوں۔ ایک ملک افغان پا دندوں کا ہے۔ اسے اس طریقہ
سے پیش کیا گی یہ اور حکومت کی طرف سے ایسی تقریبیں کی گیں کہ جیسے یہ حکومت پر ایک بوچھہ ہو، اور وہ اہم
بند کر دے جائے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ انگریز اپریل میں نے یہاں پر اتفاقیان کے ساتھ جو مرد بنائی ہے وہ
اپنے مذاہ کے سچے نہایت ہے اسی دقت لاکھوں آدمی ایسے ہیں جو اس کیسہ کیسہ کی وجہ سے ملکیکوں تریکھ لکی ہو گئے

یکن اون کی سر و نقش جائیدار بی سہماں پڑیں۔ آپ کے مالیہ دو ہیں، کاموں، اچھوئی اور درسرے تھاں کے لوگ اوسیں سمجھا ہوں کہ لاٹھکی کی سرحد پر ہی ایسے تباہی ہیں۔ بھروسہت کے نہ ابھ کی وجہ سے ہادنہوں کا اس طبقہ بہ عنینگی۔ سالہ ستر سال سے وہ لوگ سال میں پچھ بیجینے ہاں رہتے ہیں اور پھر راپس پلچھے جاتے ہیں یہ بھی ہیں کہ یک طرزِ اڑیکا ہے۔ ہمارے شہر کے اوسے مالدار لوگ سال میں پچھ بیجینے اتفاق، جو سانیں میں جا کر لگز کرتے ہیں اپنی بیویں، بیویں گلتاں و بیویہ کے اوسے مالدار رہو کے علاقوں میں مال مولیشی جاتے ہیں یہ Reciprocal جیادوی پر بہت تباہے۔ اس مالے پر ذرا اختیار سے سوچنا پہنچے۔

وہ سرا اصلہ ملکی اور فیزیکی کا ہماں پہپا اور جسی پہ بڑی تقدیریں ہوئیں۔ ہماری طرف سے بھی اور سفری طرف سے بھی تقدیریں ہوئیں۔ یکن بھی یہ سمجھنے سے تاہم ہوں کہیں مسئلہ یکوں پہپا پہاڑیں پلچھے اپنی طرف سے ہماں بیان کروں۔ میاں سیف اللہ نے کہا کہ ۱۹۵۲ء اور ۱۹۵۵ء کے پیشے یہ مسئلہ ہیں تھے۔ حقیقت ہے کہ کوئی مسئلہ بڑے شدید رنگ میں موجود تھا۔ یکن اسکی وجہ ہے ہماں صاحب کو بھی معلوم نہیں The Boot was on the other foot احتیار ہاہر سے آئے ہوئے لوگوں کے ہاتھ میں تھا۔ ملا زمیٹن اور مختلف ان کے بیچ نصوص تھے۔ ہماں پر کیا ہوا ہے۔ اس کے متلوں میں آپ کو قفوڑی سی پاییں بتاتا ہوں یہ صرف مالے کو سمجھنے کے لیے۔ اس معزز ایوان کی معزز رکن میں فقیدِ عایاں کے والدستم بوجام صاحب کے خاندان کا آدمی تھا۔ وہ ہالیان ریاست کے خاندان کا ہم آدمی تھا۔ بھروسہ ہماں کے صوبے کا پہلا گرجو یوں تھا۔ بیشی یہ یونورنسی سے ہے جی۔ اسے آنڈر کے آیا تھا یہ صاحب چار سال تک مختلف رفتار میں un-paid candidate تھا۔ اور اس کے بعد اسی کو نائبِ خصیلہ بنیت کا موقع دیا گی۔ قلات شہر کا ایک موسرد نامی شخص جو اپنے خرچ پر بورڈ پلیا اپنیوں نے زور دوت کی وکری حاصل کی۔ جب وہ واپس آیا تو زریعتی کے لٹکے میں اسے جو نیزِ کلکٹ کا ہایا گیا۔ اور ان کا پاس ایک بیوک پاسِ سختیدار تھا۔ مرا زمیٹن اللہ خان ہماں پہلا ایہ ہاں۔ سی پنجاب سے آیا تھا اس کو پوری چیزوں پر کھلایا گیا۔ یہ چند واحد نتاں میں میں نے آپ کو بتاتا ہیں۔ سیدِ غنیم شاہ کرانی کا ایک آدمی یہ نیزِ محروم کے لیے اظاہرہ سال تک up-paid candidate رہا۔ اور اخڑا سال کے بعد بھی جب اسے un-paid

- کھنڈ کا سلم رہا تو اس نے پولیکل، بیکٹ و گورنر کے دروازے پر بھر کر پڑتال اس کے مرغے کا میفلد کیا۔ تب یہ صورہ لیکر منسلک ہوا۔ یہ شخص ابھی بھی زندہ ہے۔ ابھا اس مسئلہ میں کچھ تکنی ہے تو یہی صاحب یہ ان لوگوں کے کراں توں کا نتیجہ ہے جنہوں نے ہماں کے لوگوں کے ساتھ زیادتی کی۔ میں ابھی وہی طرف سے اس ذمہ دار انسانی میں اعلان کرتا ہوں کہ

کو اُدی بوجپور کا باشندہ ہو گا، مگر کوئی بھی حق تعلق کے پیسے یہ بڑی سہ بڑی قریان ویسے کئے تیار نہ ہو گیں۔
سہ بڑی لڑائی کے پیسے تیار ہو، اور ویسے کے حقوق کی حفاظت کی خواستہ ہوئی جائیگی۔ اور یہ کروں گا۔ ملکوں کے
کو معلوم کیا جائے کہ انہیں ہو چکا ہے اور کون فصل بھروسہ ہے کہ شکار کیجیے ہے اس کے پیسے ایک نافع
طریقہ موجود ہے اور دوسرے صوبوں نے اسے آزمایا ہے۔ اس سے انکار نہیں ہے کہ ہادسے ڈنی سالی سرینیکیت
میں پرانوں لوگوں سرینیکیت ہے یہیں، اور اگر آج اصلی ڈنی سماں پاہر سے آئے تو اسے لوگوں کو لکھیٹ ہو رہا ہے تو اس
کی سرمایاں ان لوگوں کی ہے۔

یہاں سینیکل و دنیا لکھ کا ذکر ہے۔ میں اس کے پیسے یہ تحریر کرنا ہوں کہ وہ سلسلے میں یہ کچھ ساڑھے مسلسل کے
تمہارا کام وہ سال میں اور کوکر ڈنی سماں سرینیکیت کی تحقیقات کے جائے اور چنانہ ہمہ چھانٹیں ہیں کہ ان کو
وہی حقوق دیجئے جائیں یہ بھی ہے اور سوار عطا اٹھان اور چار منے پھر کو حاصل ہیں، وہ تو تھی یا جعلی ہیں ان کو پیدا
دیا جائے۔ ملکہ حل ہو جائیگا۔ کوئی نظریہ دھکو کی تاریخ رکھو کہ کتنا عرصہ رہا۔ یہ کام ہے۔ کب آیا۔ یہ سیاہ رہ لگتا
چہ جس پر اس معاٹے کا بینداز ہو سکتا ہے۔ سو چھوپیں اسی پر علی ہوا۔ اور فریڈریک اس سے پہنچ کر جکھا جائے اور یہ
آپ کو بھی کرنا پاہیجے یہ روز روز کا جنبال خشم ہونا چاہیئے۔ اور اس بھال کا آپ یہ بھی دیکھیں کہ جب تک کہ تین
ہیں پہنگا، اور کوئی فرق نہیں ہوگا تو یہ کہی خشم ہیں ہوں گا۔ کچھی دلز آپ خشم، ملک و دنیا لکھ کی جو لفڑا باتی
اسی پر یہی سے خیال میں کوئی ڈوپٹن کے ایک بڑا وظائف یہی سے وہ سے اور ڈنی سماں جایاؤں کر لے یعنی،
پاہنچاں صور طلا، ظاہر ہے اس بادی کے لاموں سے پاہنچیں جسے کام احتفاظ باہر سے آئے لوگوں کا ہیں ہے۔ میں یہ عرف کرتا ہوں
کہ جو سخت ہو جس کو حفظ کرتا ہے جس کی سو بے کو حفظ کرتا ہے۔ میں نے اسی میں فرق مٹا دیا۔ یہ خشم کرد کہ کون ملک اور
کون غیر ملک۔ جو بھی ہاں آگیا ہے اور صحیح فور پر سماں کا ہے۔ وہ یہی سے اور سوار عطا اٹھان کے سارے ہے۔

مشترک اپیکر در خانہ حب صرف دو منٹے ہاتھ ہیں ہے

اچھا ہی۔ تو یہ سکھ خشم ہو جائے گا تو تاب یا یہ ناساب بن جائے گے

مشترک عبد الصمد خان اپکنڈی جو گا۔ اس تناسب کا ذکر ہیں نہ اس پیسے کہ اس کے ہاد جو دن کو شکایت

بات ہے۔ اگر یہ تناسب ہی نہ ہے اور بلجپور کا ہر ہے جنہے والا بلجپور کا اُدی بھوتاک یہ ملکی ہے۔ وقت
ہماں خشم ہر گلایا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اب کرنی اور بھاٹا دو سے۔ میں اچھے سماں کی بعد یہی کمی دلت ملا تو یہاں کروں گا۔

جانب اسپیکر! مجھے کچھ عرض کرنے کی اجازت دی جائے۔

مولوی محمد حسن شاہ :

"من از زیلہ الحن ہرگز نہ نامم۔ کہ بانہ بروچ کو آں آ شنا کرد" میں سیف اللہ خان پر راجح صاحب اور عبدالصمد صاحب پر سے درست ہیں۔ ان کا تقدیر ہی سن لیجئے۔ اتنے طاقت وریں کہ سابق حکومتی سکھ دانشیہ ان لوگوں نے اتنی سمت کافی کی ہے کہ خدا کی پیشہ۔ اور ہمیں اور چار سے عوام کو اپنی نے بالکل فخر اندوز کیا ہے۔ اتنے مقام ہم پر سوچے ہیں کہ خدا کی پیشہ، مگر پرانی حکومتوں نے ہمارے ساتھی کی درست کو قبیلہ نہیں دی۔ ان لوگوں نے جنتی کافی کی ہے۔ اس کا سائب خلا کے پاس موجود ہے اور اب خالق اصحاب اور سیف اللہ صاحب موجودہ حکومت سے مدد کر رہے ہیں۔ اب بھی یہی نہ سنا جے کہ کون کو پیشیں اور چون کیسیے رقم مشترک رکھی گئی ہے اگر ایسا ہے تو اس وظفہ بھی ہمارے علاقے کیسے کچھ بین ہوگا۔ روکے ہوئے ہیں ٹان صاحب اور سلسہ البریں صاحب نے ذکر کیا ہے ہیں ہی ان کے منزے سے نکلا۔ ان کا دوست پیغمبر نہ شود ہے ہو گی۔ اور جیسے ہے کہ اپنے آپ کو درست دیکھ کر خلیل کی پرائی حکومتوں کے واقعیتیں ہیں تو ہم پر مصیبیں گورچا ہیں۔ مگر بھی درجہ وہ حکومت سے درخواست کرتا ہوں کہ اب پارا ان لوگوں سے زیادہ حق بتا ہے۔

گورنر ڈائیکٹر میں یہیں یہیں نے اپنے علاقے میں بھل کے بارے یہیں ان سے لما کر ہماں کا ٹان خفار کوڑہ ہے بھیں اور ٹان خفار کوڑیں دیا گی۔ مگر سیف اللہ صاحب، کمال الدین صاحب، صلاح الدین صاحب اور ڈیکٹر برے ہوئے لوگوں کا ٹان خفار دیا گی۔ ٹان خفار کوڑیں نے کی اور ٹان خفار کوڑہ سرسے لوگ لے گئے۔ یہیں درجہ وہ حکومت سے درخواست کرتا ہوئی کہ خلا کے یہ اب ہمارے علاقے کے لیے بھل کا معقول انتظام کریں یہیں یہ میں کہنا کوئی ہمارے علاقے کے یہے ہو۔ بلکہ ان تمام علاقوں کے لیے کیا جائے ہے جن کا حق بتا ہے۔ برشد کے بارے یہیں بھی یہیں نے پوچھ لیا ابھیت صاحب کہ ہنا کام جانا کہ دہان کے لیے بھل کا فراہم کریں تو خان صاحب نے مجھے بات کرنے نہیں دیا۔ اور جو ان سے انگریزی میں بات کرنے لگے اور بھوئے کام کو تم بے نکر رہو۔ یہیں نے اسے سمجھا ہے اور جب میں کافی تو سب کے سب خان صاحب کے علاقے کو دی گئی اور یہیں سے علاقے کا کچھ بین ہا۔ اب میں کیا کر سکتا ہوں۔ ٹان خفار یہیں ساختے ہیں اور پھر بھی انہوں نے یہیں ساختا ہیں۔ یہیں انہیں ہماروں کو ان ان کو مرنا بھی اور امدادت یہیں جو اب میں دینا پڑے گا۔

اس کے علاوہ ہمارے علاقے میں ڈیکھو درکٹ پ کی افسوس زدہت بھے۔ اس کے نہ ہونے ہے ہماں کے ذمہ دار

کو بڑی تکلیف ہے۔

اس کے خلاف میری گزارش ہے کہ پین یعنی الٹا کا بچہ بنایا جائے۔ کیوں کہ ریگ نہ ہے ہیں، اور کمزور شر کے اخراجات برداشت میں از سکتے۔ لہذا یہ وزیر اعلیٰ سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس طرف تو ہبھ مہنگوں فرمائیں اور یہ خود اور منزکی کے مدل سکوں کو بھائی اسکوں کا دوڑ جو دیا جائے۔ وہ غیر ممکن یہی مدل سکوں بنایا جائے۔ اسی طرح دوسرے، اسکو لوں کے درجہ کو بھائی کروانے کیوں کہ جانا علاوہ مستحبت لپھاندہ ہے۔ اس کے علاوہ دسپنی احمد سیدنا برشاد، شریکی، وحیدی مروہ میزبان یہیں بنائے جائیں۔ بارے عوام مستعزیب ہیں اور ان کے پاس الگ حاصل بھی نہیں کہ میریں کو شرستکت پناہیں اور اگر بزرگوں کو حکومت نے بیان سے مسائل حل کئے تو یہیں اس کے لیے دعا کروں گا۔ شراب کے ارادے میں عزم ہے کہ خذہ موت کے پاس ہرات کا ایک جو یہی اور کم کریں نہ ایک پتھر کو قتل کیا ہے اس کی سزا کیا ہے تو خیفر نے جواب میں کہا کہ اپ پر لوگوں نے بھائی کے نام سر کوتھ کر کے اس کا سر کاٹ دیا۔ اسی کے متعلق یہیں پوچھتے ہو۔ اور ایک پتھر کے شفاف پوچھتے ہو۔ اب بھی وہ لوگ جو شراب کے بندش کے متعلق کہ رہے ہیں۔ انہوں نے انتہے گناہ کئے ہیں اور غریب ہوں کا حق مارا ہے کہ شراب کا گناہ اس کے متابے ہی کچھ کہا یعنی ہے۔ اپ المفات سے کہیں کہ یہ زیادہ گناہ ہے یادہ زیادہ گناہ ہے۔ وہ گناہ کیوں ہے اور یہ گناہ صفحہ وسیعہ۔

جناب اسچیک احزاب، خلافت نے جو فتاویٰ یافت کی ہیں ان

درزیر اوقاف (مولوی صالح محمد) میں مذکور ہے میں فراہم کر جو بنا یاں ہیں وہ پچھلے حکومتوں نے پیدا کی ہوئی ہیں۔ کیوں کہ عبدالصمد خان صاحب نے بھا فرمایا ہے کہ یہ ریاستی صاحب کے وقت میں پورا ہے ہمارے علاقوں میں جو عقیلین بسندہ باعث ہے میرے خیال میں چار ہزار میل سے زیادہ علاقہ قلم سیف اعلیٰ تک ہے۔ اس علاقے میں ایک سیکم بھی نہیں ہے۔ اس کے شمال پوری عقیلین ہے۔ میرے خیال میں وہی سے کہ عقیلین میختہ تک ایک سیکم بھا ہیں ہے۔ وہاں کاریگریات بھی نہیں اور وہاں بندوات بھی ہیں۔ اور اس کے علاوہ سجادی عقیلین میں ایک سیکم بھی نہیں بنائی گئی ہے۔ میں قرآن میں بھی ہوں۔ شیخ یہے اور اثاث اسٹڈ جو پہلی حکومت نے جو کچھ کیا ہے ہم اس پر خود کریں گے اور جو کچھ ریاستی احزاب نے کیا ہے، ہم سے دیکھیں گے اور وہ کہ کریں گے فی الحال قدم نہ دفتر ہی نیا بایہے اور ایسیں تک کرنی اور جو یہیں دیکھیں ہے افلاطیں ہم مختلف عجیبوں کے دوسرے کریں گے اور عوام کی خداحود ہمود کے لیے کام کریں گے۔ پچھلی حکومت نے جو اضافہ ہوئی اسی ایضاً اسی حکومت اس طرح نہیں ہونے دیے گا۔ ہم اثاث اسٹڈ فیز جانبداری سے کام کریں گے۔ خان صاحب نے بھی اس کے اذون کے سبق اتفاق پر عاملہ نہیں کر رہے ہے۔ اس پر کچھ بھی بنائی گئی ہے اور اس کے لیے زین کا معلمہ نہیں دیکھیے

کو کوں سی جگہ بہتر ہے گی۔ لیکن نے اس کے متعلق ابھی کوئی صحیح رائے نہیں دی چکے اور انہوں نے اسے کسی بھرپور جھوٹی ہم

اس بیان کے ابعاد سخت بودن کے بعد اس پر جلبہ از جلد خود کریں گے۔ تو کس جگہ اڑاہہ ہونا چاہیے۔ جبارے علاقہ میں ایک کھوا

تکلی فیضے جو پرہست ملٹری افیڈ ۱۹۷۳ء کا ہے دہان پر ہزاروں ایکٹروزین ہے۔ یہاں پہلی حکومت نے بھی سیکھ بنائی تھی جیسا ہے

خیال میں ہزاروں ایکٹروزین سیراپ بوسکتھے اور سماں پر ڈیم بنا کیا جاتے اور انکی گنجائش ہوئی اس کو جلد پایا گیا تھے۔ اس کے

علاوہ جبارے ڈیم تام ذمین کاربریت سے سیراپ بہت ہیں۔ اس سلیمان کے لئے ہم نے بست ملٹری رقم رکھے ہے۔

اس کے ہار جو درجہ اخلاق اور امن کرتے ہیں، جبارے پہندہ باعث کے علاقوں میں موجودہ چار کپیٹیاں ہیں اور یہ

خیال میں پہلے دو کپیٹیں ہیں۔ اب جو کام مائٹر کی وجہ بست چھوڑا ہیں۔ یہ کچھ جانی جیب اللہ خلان کی ہے جو میں سیف اللہ

کے والد ہیں۔ یہ یزدان کو پاکستان بننے کے بعد مل ہے۔ بہرے خیال میں گورنمنٹ نے جیب پالیسی بنائی ہے۔ گورنمنٹ کی

نئی پالیسی کے مطابق ۵۰ روپے فی دنیک کرچ کے لیے بھی ہمارے ہندوستان کے تلاقوں میں ۵ روپے نے دو گین کا کام پہلے ڈیم

میں لیکن صرف ۲۰ بیلی ایسا کی وجہ سے یہ پالیسی دہان پیش کی۔ کیہوں کہ جبارے کو اور صوبے کے قوانین میں اخلاق

ہے۔ ایک نالازم آج بنتے ہیں اس کو کو داپس کر لیتھیں۔ مایک یہ بچا لے سکھا لے رہے تو دور کو مزدوری

ملتی ہے۔ حالانکہ ان سے وہ کام پورا نہیں ہو رکھیں اور لفڑیاں ان کا حق ایک سو پندرہ روپے بتاتے ہیں لیکن ان کو بچا لے سے چھا لے

رہے پڑتے ہیں جو خراب تریں ہیں۔ اگر یہ ان کا صحیح استعمال کریں ترا فائدہ شکست کیجی ہنس کھائی گے اور ہر کام کی کچھ طور

پر ہو گا۔ ایک نے جو نہیں ہیں مطابکی ہیں۔ اگر یہ ان کا صحیح استعمال کریں تو اس کا اثر شدید ہے اور ایک اخلاقی اور بدنالی

پر ہنالٹ ملتے کرو۔ ایک کا دشن شیطان ہے جو کوئی بھروسے یا برا ناقی کرے تو اس کا اثر شدید ہے ساخت ہو گا۔

قائدِ ایوان

وہ کو کوہ سرہیگ تھا ان کا جواب دینا ضروری ہے اور جو نئے نکات اٹھائے گئے ہیں ان کا جو،

جو اپنے لازمی ہے۔ ایک نکتہ جو کہ بہت ایم پس اور جس کے متعلق آج کو کام لگا، بحث پل رہی ہے وہ ہے ۱۹۷۴ء کا

کے طرزان سے پیدا ہونے والی سورت طال۔ ان کے متعلق چند پالیت پر اچھے صاصب نے تباہ ہیں ان کے خیال کے مطابق

نکمان بستے زیادہ ہی اے سب کے مقابلے میں حکومت نے کوئی مناسب اندام کا انعام نہیں کیا ہے۔ ہم تو نہیں کہا کہ بیٹھ

روپے فی خانمان کے حساب سے اسادو دی جا رہی ہے جو بست نکافی ہے۔ جہاں تک ان پیشہ درپولوں کا تعلق ہے ان ۷

اس نکمان کے ساتھ کوئی قلق نہیں ہے جو نکمان کو کوئی کاہرا بھی ہے بلکہ وہ سفر اس یہ سفر کا کوئی لکھ رکھتے نہ ہے

ایسے لوگ ہیں جو اپنا سلسلہ کا لئے بڑے پیش اور پچھے نکل دے یہ لوگ ہیں جو روزانہ مزید ویکار کے لئے احتیاط کرتے ہیں۔ لمنا اون کو فری طرف پر نیٹ نہ پے صرف وہ فیکر کے لئے دیتے گئے ہیں تاکہ وہ اس وقت تک گذارہ کر سکیں جب تک وہ کسی دسکی طریقہ سے سیست ہو جائیں۔ ہم مک ان کے باقی الفاظات کا تحقیق ہے یہ بالآخر اس کے علاوہ ہے اس اضافہ کا، اس اضافہ کے ساتھ کوئی تحقیق نہیں ہے یہ additional اضافہ ہے اور یہ قواعد سے گور کر کے اضافہ کر رہے ہیں۔ جہاں تک لوگوں کی اضافہ کا تحقیق ہے جس اس ایمان کو اساس کی وسائلت سے ہے ہمارے کو لوگوں کی یقین دلانا چاہتا ہوں کوئی کوئی اپنی طرف سے بھروسہ کریں گے اور اپنے پورے ذرا بیش کو بڑے سلے کارکر الفاظات کی تعداد کے لیے یہم پیغام برقراری کو شفیق کریں گے جیسا کہ پیغام اسے ہے جس کے متعلق بھلے چیرت بھجوائی ہے اور صدمہ بھی یہاں ہے۔ چیرت اس پات پر ہے جو ۲۶ جولائی کے Flood ایسا ہے۔ اسی شام کو یہرے خیال میں خان عبدالصمد خاں اس پیغام کی گاہی دیں گے کہ انہوں نے بجھے خود affected ایسا ہیں دیکھا تھا۔ بھاول دہ بھی پھر رہے تھے اور یہی بھی پھر رہا تھا۔ اور یہرے ساڑھی یہی کامیابی کے چند بھرپڑیں تھے ۲۹، ۳۰، ۳۱ تاریخ کی رات کے ہیں جو نانڈوہ علاقے میں دیکھا گیا اور یہ سریرے جلوس نکالنے کا اعلان کیا گی۔ کب یوں سے جلوس نکالا جائے گا تاکہ دو، دو تھیں اسے رکھتے تھے کہ کوئی اپنے چیزیں پہنچانی خدا کو مناسب اتفاقات نہیں کے ہیں اسی یہ کوئوں کو اس سادہ ہجری کا انتظام سے سروں سے اس کے نکیزیہ میں کھلتے ہیں "They want to make political benefit" اسی کے علاوہ کوئی اور خاص مقصد نہیں تھا۔ کبھیوں کو شام کو نانڈوہ کا آٹا اور بھی سریرے پیچھے کریں گے اس کو حکومت نے کوئی انعام نہیں کی۔ یہی کم از کم خان صاحب سے یہ پہلے کروں گا انہوں نے ہمارے ساتھ انسانیت نہیں کیا ہے۔ دیپے جلوس نکالنے سے ان کی تحقیق ہر کوئی تھی۔ کبھیوں کو یہ جلوس اٹھیاں کے خلاف نکالا گی تھا۔ دو دن بعد اگر یہ جلوس نکالنے کے قریب ہمارے خلاف ہوتا۔ لمنا انہوں نے نہیں کے آتے ہی اٹھیاں کے خلاف جلوس نکالا ہے۔ مجھے اترس اس پات پر یہ کہ خالصاً حب یا ان کی جاگہت جو ہے اس جلوس کا انعام کیا تھا اس میں، انہوں نے کچھ جلدی سے کام لیا اگر آپ کچھ اور انعام کر رہے تو ملکن تھا کہ آپ کو جلوس نکالنے کے لیے کوئی جواہر مل سکتا۔ یہیں آپ نے جلدی سے جلوس نکالا ہے۔ ملکن تھا کہ جلوس کا طرف سے سردار اٹھیاں کی طرف کر دیا۔ پھر نہیں مولی صاحب اس پارے میں کی فتوحی دیتے ہیں۔

خالصاً حب نے بھی دنہ شاید یا نہیں کی تھا کہ جو انہیں میں نے سلیو نہیں کے ساتھ کی تھی اسی میں میں نے حدت کی بھگلی کر زیسی دی تھی لختھر کریں۔ شدی کہا تھا کہ ہم یہیں دوسروں کے لاشوں پر سکے لازم کریں یعنی خالصاً حب کو پتہ نہیں ہیں کی کہوں گا۔ مجھے وہ الفاظ یا دہیں ہیں جن میں خالصاً حب نے اسام کلکیا تھا جہاں تک Ballot کا تحقیق ہے یہم خالصاً حب Ballot ہے یقین رکھتے ہیں۔ ہم Ballot کے اصول کو اپنائیں گے۔ ہم جمہوریت پر ایمان رکھتے ہیں۔ بلکن غوروں اور مکملوں کی

کارخانے میں ایسے سوچتے ہیں جاتے ہیں، جو کارخانے میں اسی مدد سے
متفق نہ تھا۔ اور یہ یہ چیز ایسا بھی کہ کبھی بھی کس وقت بھی اگر کوئی ورثت ہے ایسا ہے اسی لئے اسی مدد کے ساتھ ساتھ مدد کے ساتھ
جس سے کوئی دھان ہے Ballot کا سہالا مہیں ہے۔ اور یہ تو ہوں کا شیعہ رہا ہے اور ہیں اس پر فوج ہے۔ جیسا کہ خالصا جب
خیل کو اپنے کو اپنے دھان پر دھرتا ہے وہ طور پر وہ اپنے کو دستیم نہیں کرتے ہیں۔ اس وقت پر فوج کو کہے جائے ہے وہ اس وقت پر فوج کو
خیل اپنے خدا کی خاطر کھینچی جیسا کہ خالصا جب نے کہا ہے تو اس کو dis-approve کرتے ہوئے اور بڑے تحفہ اور
ذمہ دار سے اس پر فوج کا حوالہ دیتے ہوئے بیان کیا ہے جو کہ خالصا جب اپنے مدد کے ساتھ اس کا اپنے مانتہ ہے
اگر جلدی ملک سرحد کو پٹا کر دیں اور کھینچا گی تو بعض اوقات ایسا ہر حدیں زین پر فوج کھینچی جائیں یا کچھ عسلوں پر کھینچی جائیں ہیں۔ میرا

خیال ہے اپنے خالصا جب سماں مدد سے بھر گئے ہوں گے

خالصا جب نے اپنی قدر بر سکے دہانی چند سالیک ماؤن کی غرفت اشارة کیا ہے ایک اشارہ انہوں نے فیرت پر فوج کے نام نہیں
کے متفق کی ہے جو کہ زین پر فوج کی تحریر کو دکھل دیتے ہیں جس کا ان کو معاون نہیں مل جائے اگر خالصا جب اس با رسیہ متفق مددات کو
پذیریت کریں کہ وہ مددات سے رنج رکھیں۔ قسم اپنی غرفت سے رکھنی کریں گے کہ ہمارے یہیں بھائیوں کی تباہی کو روک جائے کہنکہ
یہ تمام گزہ دھیورہ نہ ہے یہیں ہے یہیں۔ ان کا جو اگر کوئی جائز یا کام کا قریبیا اس کو payment کے ہوئے گا۔

خالصا جب نے لیکہ اپنے اپنے سوسائٹیو نے کافی پیروں لایا ہے میں بالکل اس سے متفق ہوں،
لیکہ انہوں نے ۹۹% یا اس سے بھی زیادہ بلکہ ۹۹۵ فیصد پیوں میانچے کیا ہے یہی بول رائے ہے۔ اب اکثر پیسوں یا لکھوں
اوڑوں سوچ کی نظر ہو گئے یا پر فیکل رہوت کی نظر ہو گئے یا پہلی حکومتوں کا شیوه پہلا آتا رہا ہے۔ وجہ وہ حکومت اس سلسلے میں
روشنی کر رہی ہے کہ بتا ملک ہو سکے اس رقم کو دھول کیا جائے۔ بہاں جاکے تاوانی طور پر ملک ہونا چاہیے وہ کوئی شخص بھی ہو
اور اس تدو کے لیے ہم یا کوئی اگر دھاریا ہیج کے پیسوں کو صیحہ طور پر استعمال کی جائے جو لوگ۔ ان دینیوں کا تعلق تھا جو اپنے
لہذا کوئی نہیں بے کار رہی ہوئی ہیں اور ناجاہد تھے اس کا سیئے طور پر اسلام میں نہ پہنچی۔ اس کے تعلق جیسا کہ وزیر قلعہ
نے کہا ہے کہ اس سلسلے میں کیفیت بخوبی ہوئی ہے وہ ان پیزوں پر ہوا کر رہی ہے اب تک بھی یہ کہ کوئی شہر کی آبادی بڑھ۔ ہے۔
ہم اسے دے دیں تو ان کو نہ کارچا ہیجے۔ وہ انتقام بینی اس سلسلے کے کوئی کار، بارش وغیرہ کو دیجئے ہیں جس سے شہر
کی نارملی اف و سٹریپ ہو جاتی ہے اس سلسلے میں کوئی کوئی کی ایک مشکل ہے جس سے شاید شہر کی نارملی لائف اسٹریپ ہو جائی ہے
کہ کوئی کوئی بھگپر ہیج ہو رکا دٹ پیدا کرنے ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آیا یہم اس رکا دٹ کو دو دیجیں یا جیسی شخص کا دو دھار
چے اس کی سر کے دو دھار سے فرم کریں یا کارکریں اب کہا دھر ہات ہیں۔ بھگپر ہوئے ہیں جس پر اسکو کرنے پڑتے ہے۔ دیجیے ہم ارشق

کو بہس پیتی کر کر نہیں سفریں کسی پلانگ کے تحت لاگوں کو روزگار بھی نہیں اور پر رکادٹ بھی پیدا نہ ہے۔ پر حال اس پر کچھ وقت لگے کہ
ویلے اسید ہے کہ الیزین کو اس کا پرا اسس ہو گا۔

اپنے تھیر کی وجہ کو جیب نہیں پر چوتھے ڈال کر دکانیں بناؤ ہا سکتے ہیں۔ میں نے پر قوت کرایا ہے اور ممکن پر مکا اور
کسی دور کے لیے کافی رکادٹ پیدا نہ ہوئی اور ہمارے پاس فنڈ نہ ہوئے تو ہم اس کے بیچے کو شکش کریں گے اس اس عجائب نے ہمارے کو
ہزاروں طلباء ابتدائی تیکم شروع کرتے ہیں لیکن یہ توکیں تک بہت پہنچتے پہنچتے ان کی تعداد بہت کم رہ جاتی ہے اس کی وجہ پر ان کے
مرگوں کی انتقامداری حالت ہے جو کہ بہت بی خستہ ہے۔ جب پرچھو ٹاہرتابے اور کوئی کام کا بچہ نہیں رکتا تو والدین اس کو ا
اہمازت دے دیتھیں کہ چاہو پڑھو اور جب وہ مژودی کرنے کے قابل ہو جاتا ہے تو والدین کی انتقامداری حالت ان کو مجسر
کر دیتھی ہے کہ وہ اسے سکون سے نکال کر مژدوری کر دیں تاکہ وہ تھوڑی بہتر قسم کا سکے یا اسکی بیماری و چیزیں اس کے علاوہ مالشوں
کی کسی یا کمزوری جیسا کہ آپ نے کہا ہے یہ بھی ایک مسئلہ ہے۔ تھوڑا بنیادی وجہ یہی ہے کہ لوگوں والدین کے احساس تیکم ہے پرنسے کی
وجہ سے اور انتقامداری حالت کی خالیہ کا وجہ سے تیکم ہو جو کہ جوچہ بانشیں جب وہ مژودی کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

پارندوں کے ہارے میں خالصا صب نے ہمارے کوئی نئی نیز نہیں ان کا کہنا تھا کہ وہ پہاڑ سال سے مہاں آہار ہے میں اسکے
لئے نکوڑ کرنا یا کھانا کر ان کو آشنا کے لیے بندگی جاتے ہے۔ یہ نا سب نہیں ہے بلکہ اس پیزی کے میں ٹیکھے خالصا صب سے اتفاق ہو کر
ویسے ہمیکا پہنچنے والی ملوکوں کے ساتھ تھاتھات مقرر ہنانے چاہیئیں لیکن شاید ہماری اکا ناؤں اس کو اچادرت و دے کر ہم اس
ٹھہر پیزی ستم کے جذبات کے ہالکے نہیں۔ آپ کو معلوم ہے کہ جب ہمالپہ ہاؤنے سے آتے ہیں تو ان کے ساتھ کافی مالہیں
بڑتے ہیں جس جھجھ آپ نے پہلے ہماں کہاں پہنچے ہی گھاٹ کی نکتت ہے۔ وہ تاہم ہے کہ جب بھی وہ آتے ہیں اور اس پیکھا کراپنا
ذیرہ ڈالتے ہیں وہاں بالکل صفا یا راجا نہیں ہتی۔ اور پھر مکی باشندوں کے لیے کچھ بیش رہتا کہ وہ اپنے مال مولیشی پنڈا سکیں۔ ہمارے لوگ
چھلائی کے لیے جتنا پیچے جائیں ان کو کوئی جگہ نہیں ملتی ہے۔ تو ان کو چھلائی کا پیشہ چھڈ کر کوئی اور پیشہ اختیار کرنا پڑتا ہے کیونکہ
کسی مال مولیشی مر جاتے ہیں اور پیشے کے سلسلے میں ان کو مستقل طور پر منصب میں آواز ہونا پڑتا ہے۔ لہذا ان کو بڑھتے ان سچوں کا بابرا

بے جر بہار سے سبق Headache ہے۔ اب ہم

we cannot accept any Pawindas here in our land.

جیسیں ان کے ساتھ کوئی نہیں ہے لیکن ہماری مجہودیاں اتنی پیں کہ ہم شاید ان کو اس قدر accommodate کر سکیں
اور میرا خیال ہے خالصا صب کو خود میں اس پیزی کا احساس ہوگا لکہ جو کچھ میں بتا رہا ہوں حقیقت پر بھی ہے اور یہ کوئی ٹکام نہیں
ہے۔ جب بھی ان کو اس حق سے فرم کرتا ہوں تو اپنے ہو پیسوں کو ہم اس حق سے فرم کرتا ہوں کہ وہ اس کے علاقوں میں ڈالا جائے

خالص حسب نظر ایک بات لوکل کے بارے میں کافی وفاحت کے ساتھ بیش کر کریں مدد پڑتا ہے۔ یہ یہ اتنا بہوں کی رسمیت پڑتا ہے۔ اور یہ اس سے بھی متفق ہوں کہ یہیں بیش کرنا چاہیتے کہ کون لوکل ہے اور کون ناہ لوکل ہے۔ بیش اپنی پہلو تصریح میں عرض کیا تھا کہ ہم یہ لائن لوکل اور ناہ لوکل کے درمیان میں draw کریں گے بلکہ ہم بوجوان اور ناہ بوجوان کے درمیان یہ لائن draw کریں گے۔ لوکل اور ناہ لوکل ہم بوجنس آئندہ بھی بخوبی رہے گا اسی طبقہ پر جو میں آپ سے تعلق ہوں کہ یہ جانا ذمہ بھیں ہے اور اس کے اعتبار ہمارے ان جایزوں نے جو آجہ ناہ لوکل کے مل جائیں باختہ میں اور اپنے آپ کو ایک Privileged class maintain کرنے کیلئے اسی مدد کا کافی دعوتک تھا مری ہم اس سلسلے کو تمام رکھتے ہیں جاپتے ہیں اس لیے کہ اب یہاں کے اتنے بھی جاتا ہے اسکے بعد جان کیاس فارما سے خود کرنا نہیں پاپتے ہو جاتے ہم اس سلسلے کو جان کیا اور یہ سب بوجوان ہوں اس لیے ہم نے بیش کر دیا ہے کہ اس سلسلے کو جان کیا جائے جیسا کہ آپ نے کہا اس basis پر یہ خدا تعالیٰ کھینچا جائے گا۔ اس کے بعد بوجوان اور ناہ بوجوان کے درمیان ایک ورنہ آجائے گی جو جان سلک بوجوان کا لفظ ہے عطا اللہ اور پلاچیں کرنی لفظ ہیں ہو گا۔ اور جہاں تک بوجوان بوجوان کا لفظ ہے یہی اپنے حقوق کسی ناہ بوجوان کو نہیں دیا گا اور نہ پلاچیں صاحب دیں گے۔ یہ باقیں بیش جو میں نے توڑ کی ہیں اور جن کا جواب دینے کیلئے میں کوشش کی ہے۔ پونکھا اس کے بعد مجھ پر مجھ ختم ہو رہی ہے اس لئے یہی خوب اعتبار کی طرف سے الجہزادیں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے انتہائی constructive criticism کی atmosphere میں کام کریں گے۔

میاں سیدف الدین خاں پلاچھہ Dr. چاہتا ہوں کہ ہمارے رذیری بیجوں نے میں موقع دیا کہ ہم ان بر constructuve تقدیر کرنے والے ہیں اور اس کے لیے میں مشکور ہیں۔

۴۵ منٹ کے لیے یہاں کی کاروائی ملتی کی جاتی ہے۔

مشرا پیپر Mr. (وس: بگڑھ ۲۳ منٹ پر یہاں کی کاروائی ۴۶ منٹ کے لیے ملتی ہو گئی)

گیارہ: بیجے ایوان کی کاروائی دوبارہ شروع ہوئی)

مشرا پیپر Dr. وزیر ملیٹ کو جواب پڑا کچھ ہے۔

Finance Minister: I think that the Chief Minister has given the reply and nothing more seems to be due to me.

Mr. Speaker: Motion moved, the question is-

That the Baluchistan Finance Bill 1972 be taken into consideration at once.

The motion was carried.

Now the Bill will be taken up clause by clause:-

CLAUSE 2

The question is-

That clause 2 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 3

The question is-

That clause 3 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 4

The question is-

That clause 4 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 5

The question is-

That clause 5 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 6

The question is-

That clause 6 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 7

The question is-

That clause 7 do stand part of the Bill

The motion was carried.

CLAUSE 8

The question is-

That clause 8 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

PREAMBLE

The question is-

That Preamble be the Preamble of the Bill.

The motion was carried.

SHORT TITLE

The question is-

That Short title be the short title of the Bill.

The motion was carried.

Next Motion Please.

Finance Minister: I now move that the Baluchistan Finance Bill 1972 be passed.

Mr. Speaker: The motion moved is-

That the Baluchistan Finance Bill
1972 be passed

No opposition. The Baluchis-
tan Finance Bill 1972 is passed.

نبہ وزیر مالیات سے اخراجات کے گوشواوے کو ایوان کی سزا برداشت کرنا۔

Finance Minister: I now lay on the table the
authenticated schedule of expenditure.

سٹر اسپکٹر: آب ایوان کی کاروالی ۲ جولائی ۱۹۷۲ء بروز شو شنبہ صبح
۸ ہنچ تک کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔
(۱) پچھر دس منٹ برا ایوان کی کاروالی ۲ جولائی ۱۹۷۲ نک
کے لئے ملتوی ہو گئی)